ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

از افاضات حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب مدظلہ مکتوبات حضرت حاجی امداد اللہ صاحب الموسوم بہ

مکتوبات امدادیہ

مع

فوائد ربانیہ

حسب فرمائش جناب حاجی محمد بشیر صاحب مالک مطبع باہتمام حسین مرزا بار اول بماہ نومبر ۱۹۱۵ء

در مطبع احمدی واقع لکھنؤ طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ جاعل اللوح والقلم والصلوۃ والسلام علی سیدنا محمد الذی کتب فی قلوب امتہ العلوم والحکم وعلی آلہ واصحابہ اولی الفضل والکرم اما بعد فہذا البعض من الکتاب الشریف والخطاب اللطیف الی ہذا العبد الضعیف والمسکین النحیف من الباب النظیف والجناب المنیف لسیدی ومرشدی مولائی الحاج الشاہ الحافظ محمد امداد اللہ رضی اللہ عنہ وارضاہ وجعل مقعد صدق عندہ ما داوردت فی مختلف الازمان ونزلت فی متفرق الاحیان وکثیر منہا ضاع وبعضہا مما لا تحملہ افہام العامۃ لم ارا ان یذاع وسمیتہا بالمکتوبات الامدادیۃ عسی ان یجعلہا اللہ تعالی للطالبین نسخۃ ارشادیۃ وہو رؤف بالعباد ومنہ الامداد والارشاد+

مکتوب[۱] از طرف فقیر امداد اللہ عفی عنہ بعد السلام علیکم کے بمطالعہ عزیز القدر مولوی **اشرف علی** صاحب سلمہ اللہ تعالی معلوم ہو کہ خط آپکا پہونچا حال انتقال سے

[۱] ہرچند کہ بظاہر ان مکتوبات شریفہ میں اکثر معمولی مضمون ہیں مگر واقع میں بکثرت علم ظاہری و باطنی کے مسائل اسمیں مخزون ومکنون ہیں بندہ ناچیز نے محض بطور مثال و نمونہ کے ہر مکتوب میں سے دو دو فائدہ کی طرف حاشیہ پر اشارہ لکھدیا ہے اور باقی فوائد کثیرہ کے استنباط کو طالب صادق کی فہم پر رکھدیا ہے۔ ۱۲ منہ عفی واضح ہو کہ اس کتاب فوائد انتساب میں جناب جنت مآب شیخ العرب والعجم آیۃ من آیات اللہ حضرت مرشدنا مولانا حاجی شاہ محمد امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس سرہ العزیز کے وہ پچاس مکتوب جمع ہیں جو حضرت موصوف نے جناب مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب حنفی چشتی تھانوی اپنے جانشین اور خلیفہ کے نام مکہ معظمہ سے روانہ فرماتے ہیں۔ اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب مد ظلہ العالی نے ان سب مکتوبات سے ایک سو فائدے مستنبط فرمائے ہیں جنکو مختصر تفسیر کے ساتھ اس کتاب کے حاشیہ میں ناظرین کے فائدہ کے لیئے درج کردیا گیا ہے جو حضرات ان سے فائدہ اٹھائیں احقر کو بھی دعاے خیر سے یاد رکھیں۔ راقم حقیر محمد بشیر مالک کتبخانہ اشرفیہ چوک لکھنؤ

رنج وملال لاحق ہوا خداوند تعالی[له]... بخشش فرماوے... ڈہانک[له] انا للہ وانا الیہ راجعون یہ دن ہمین تمھین سبکو آناہی[له] اس دنکا تہیہ ہر وقت ہرکس پر لازم اور واجب ہے ع

خجل آنکس کہ رفت و کار نساخت | کوس رحلت زدند و بار نساخت

تمکو چاہیئے کہ ہمیشہ اپنے حال سے اور جو کوئی کیفیت جدید[له] اپنے زمرہ والونمین پیش آوے اُس سے مطلع کرتے رہو اور سب ملنے والونکو سلام کہدینا والسلام ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۱۴ھ

مکتوب[له] از طرف فقیر محمد امداد اللہ عفی عنہ بعد از سلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بمطالعہ عزیزہ مولوی اشرف علی صاحب سلمہ اللہ تعالی آمین واضح ہو کہ خط آپکا پہونچا کل حال معلوم ہوا خداوند تعالی بتصدق[له] اپنے حبیب احمد مجتبی محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے سب مرادین پوری فرماوے اور تمھارے دامن تمنا کو گوہر مقصود سے پُر کرے آمین یارب العالمین اور درباره سرپرستی مدرسہ جو تم لکھتے ہو اگر صرف دعا خواہی پر منحصر ہو تو اُس سے مجھے انکار نہین انشاء اللہ تعالی جب یاد آویگا اُسکی ترقی کی دعا کیجا دیگی باقی رہی ظاہری تدابیر نہ وہ ہمین آتی ہین نہ ہمسے ہوسکین نہ ہم اُسکے اہل ہین اُن سے معاف رکھین ہان صرف دعا پر اکتفا کرین سب صاحبون کی خدمت سلام کہدینا

[له] چند خطوط درمیان سے کٹے پائے گئے اسلیئے عبارت کا پتہ نہ لگا مجبوری بیاض چھوڑدی مطلب ظاہر ہے کہ اللہ تعالی اونپر یعنی مولوی مشتاق احمد پر بخشش فرماوے اور اپنی رحمت مین ڈہانک لے ۱۲ [له] ف تذکرہ استعداد موت یعنی موت کو یاد رکھنا اور اوسکے لیے تیار رہنا حدیث شریف مین اسکی بہت تاکید و فضیلت آئی ہے ۱۲ [له] ف تعاہد اصحاب یعنی اپنے یارون کی خبر رکھنا اور اون سے بے پرواہی نہ کرنا یہ مسنون ہی حقوق محبت سے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات دریافت فرمایا کرتے کہ فلان صحابی جمعین آئے کیا وجہہ غرض یہ کہ بے تعلقی جو درویش کے لیے لازم ہے اوس سے مراد تعلقات نفسانی ہین نہ تعلقات شرعی ۱۲ [له] ف دعا و توسل یعنی دعا کرنا اور مقبول بندونکا وسیلہ دعا مین پیش کرنا بعض کا گمان ہے کہ دعا کرنا تفویض کے خلاف ہے یہ گمان صحیح نہین تفویض کے خلاف وہ درخواست ہے جو امر الہی کے خلاف ہو اور جسکا خود حکم کیا گیا ہے اوسکو مانگنا عین تفویض ہے بلکہ ترک کرنا خودرائی ہے جو خلاف تفویض ہے البتہ غلبہ حال یا کسی وارد وقتی کے اقتضا سے ترک کرنا خلاف نہین اور بعض کا گمان ہے کہ دعامین توسل ممنوع ہے یہ گمان بھی غلط ہے احادیث صحیحہ سے اسکا ثبوت ہے البتہ اللہ تعالی پر کسی کا حق لازم سمجھنا بد اعتقادی ہے [له] ف قول بالمعروف یعنی عذر بالجمیل یعنی سوال اس سے کیا گیا ہے اگر اسکو بجا اور اسکو پورا نہ کرسکے تو خشکی سے جواب نہ دے نرمی و خوبصورتی سے عذر کردے اسکا تعلم قرآن مجید مین صاف صاف موجود ہے ۱۲

خصوصاً جناب عبدالرحمن خان صاحب کو اور اُنکے لئے حرم محترم مین بہبودی دارین کی دعا کرتا ہوں خداوند تعالیٰ قبول فرماوے والسلام۔ ۱۵۔ رجب المرجب سنہ ۱۳۱۰ھ

مکتوب ۳ بسم اللہ الرحمن الرحیم از فقیر امداد اللہ عفی عنہ بخدمت بابرکت عزیزم مولوی محمد اشرف علی صاحب زاد اللہ محبتہ و معرفتہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مکتوب بہجت اسلوب مرقومہ ۱۲ محرم سنہ ۱۳۱۱ھ بذریعہ ڈاک وارد ہوا مسرت و خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ آپکو اس یاد فرمائی[ف] و عنایت کے بدلے مکروہات دنیا و عقبات عقبیٰ سے مامون و محفوظ رکھکر جمعیت خاطر و اطمینان قلب اور اپنی محبت و رضا عطا کرے .... افسوس[۱] ہوا اللہ تعالیٰ آپکے والد صاحب مرحوم کی مغفرت فرماکر اپنے جوار رحمت مین مقام اعلیٰ عنایت کرے اور آپکو صبر و استقلال عنایت فرماکر ثواب عظیم و نعم البدل عطا کرے اور اپنے ماسوی سے اپنی طرف کرلے آمین آپکی طبابت کے شغل کو ترک کرکے پھر کانپور تشریف لاکر دینیات کے شغل کا حال معلوم ہوا بہت خوشی ہوئی اللہ جل جلالہ آپکی اس خدمت مین برکت دیکر آپ کے برکت و فیض سے تمام مسلمانون کو مستفیض و مستفید کرے مین نے قبل ہی آپ کو مشورہ دیا تھا کہ دین کو خوب مضبوط[ف۲] پکڑنا چاہیے دنیا جو[۲]..... خود ہی اچھی صورت مین خدمت کو حاضر رہیگی۔ بہرکیف آپ لوگ علما ورثۃ الانبیا ہین آپ لوگونکو اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی ہدایت کے لئے پیدا کرکے بڑے درجہ عنایت کئے ہین پس اپنے مقصود کا خیال سب پر مقدم رکھنا چاہیے آئندہ اللہ تعالیٰ اپنی مقدس کتاب اور اپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک سنت پر آپ لوگونکو ثابت قدم و جانباز رکھے۔ الحمد للہ مین بفضلہ تعالیٰ مع الخیر ہون لیکن اب بباعث ضعف جسمانی

---

[۱] والد صاحب مرحوم کے انتقال کی خبر پاکر انکی تعزیت مین یہ تحریر فرما ہے غالباً یہ عبارت ہوگا او نکے انتقال معلوم کر کے نہایت افسوس ہوا ۱۲ منہ [۲] یعنی پڑھا نہ گیا مضمون معلوم ہوا کیا عجب ہے کہ یہان دنیا کی کوئی صفت مذموم اور اسکی ناپایداری بیان کی گئی ہو ۱۲ [ف] مکافات بالدعا یعنی اگر کوئی شخص محبت و خدمت سے پیش آوے تو اسکو دعا دینا حدیث شریف مین وارد ہے [ف۲] اعتصام بالدین یعنی دین کو مضبوط پکڑنا اسکی تاکید و فضیلت سبکو معلوم ہے ۱۲

وضعف بصارت سے لکھنے پڑھنے مین دقت ہی دعا کرو اللہ تعالیٰ خاتمہ ساتھ ایمان
کے کرے اور ہمکو اور تمکو اپنی محبت کے زمرہ مین داخل کرے فقط از مکہ معظمہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۰۷ھ

مکتوب ۳ از فقیر محمد امداد اللہ عفی عنہ بخدمت با برکت مولوی اشرف علی صاحب زاد ذوقہم
بعد سلام مسنون واضح رائے باد کہ نامہ بہجت شمامہ انعزیز با تمیز رسید از استماع حال
ذوق و شوق آثار ترقی فہمید مسرت بر مسرت افزود خدائے تعالیٰ برکت زیادہ کند مطالعہ
ضیاء القلوب از بس نافع است بہر شغلی کہ لذت بیش یابند آنرا مواظبت نمایند امید ست
کہ نافع شدنی است و ترک تعلق مصلحت نیست زیرا کہ این امر بجز تجرد نزیبد عیال را
مضطرب گذاشتن قرین ناعاقبت اندیشی است و رہ بہی ندارد بہ خلق اللہ فیض
دینی رسانیدن راہ اقرب وصول الی اللہ است وگاہی ماہی بخدمت عزیزم مولانا
رشید احمد صاحب رفتہ باشند واحوال بسمع مبارک ایشان رسانیدن نافع خواہد شد
انشاء اللہ تعالیٰ والسلام فقیر بباعث ضعف بصر از تحریر معذور است ۲۲ محرم ۱۳۰۸ھ بر لفافہ

مکتوب ۴ از فقیر امداد اللہ عفی عنہ بخدمت سراپا اخلاص و محبت عزیزم مولوی اشرف علی
صاحب سلمہ اللہ بعد سلام مسنون و دعای ترقی درجات عالیات کے واضح رائے شریف
ہو الحمد للہ فقیر بخیریت ہی اور آپکی خیر و خوبی درگاہ پاک بے نیاز سے مطلوب مطلب ضروری
یہ ہی کہ عزیزم مولوی انوار اللہ صاحب حیدر آبادی استاذ نواب صاحب ... حیدر آباد دکن نے

ف قانون تعیین شغل یعنی اشغال کے طرق مختلفہ مین سے طالب سلوک کسیکو اختیار کرے سو اسکا قانون یہ ہی کہ جس شغل
مین لذت زائد پاوے اوسکو اختیار کرے بعض نے کہا اس طریق مین لذت مقصود اصلی نہین اور نہ طالب کو اسپر نظر چاہیئے مگر شغل
سے چونکہ مقصود یکسوئی ہی اور وہ بدون لذت کے مبتدی کو حاصل نہین ہوتی ایسے شخص کے لیے لذت مقصود بالتبع ہی۔ اور اس
قانون کی ضرورت غیبت شیخ مین ہے اور اگر پاس ہو تو اوسکا اتباع ہی بڑا قانون ہے ف ضرور ترک اسباب
ضعیف النفس را یعنی جس شخص کے نفس مین مجاہدہ و ریاضت سے پوری قوت توکل کی پیدا نہوئی ہو وہ ظاہری
اسباب معیشت کو ترک نہ کرے ورنہ نفس کو تشویش و بدگمانی قضاء الٰہی کے ساتھ پیدا ہوگی اور تشویش مین کوئی
کام درست نہین ہوتا بالخصوص باطن کا کام جسمین سراسر جمعیت کی ضرورت ہے البتہ جسوقت قلب مین قوت اعتماد علی الحق
حاصل ہو جاوے تو ترک اسباب جائز ہی مگر یہ ضرور ہی کہ جلدی نکرے جبتک پورا اس صفت مین امتحان نکرے اور شیخ کی بھی اجازت نہو جاوے

جو کہ فقیر کے خاص احباب مین سے ہین مدینہ طیبہ زادہا اللہ شرفاً مین دو تین سال رہکر ایک
بڑی کتاب مسمی از زبان فقیر بہ انوار احمدی چند مسائل کی تحقیق مین بڑی خوبی سے
لکھی ہی فقیر نے تا بحث آداب اُس کتاب کو سُنا خود مولانا ممدوح کی زبانی فقیر بہت محظوظ
و مسرور ہوا اللہ تعالی انکے علم و عمر مین برکت کرے ایک جدید طرز اور نئی انداز سے نہایت
مفید اور کار آمد کتاب تالیف ہوئی ہی کتاب موصوف مین ایک فصل احادیث کے اسناد
کی معتبر و غیر معتبر کی معرفت مین اور اوہام فرقہ باطلہ کے دفع مین بڑی دلچسپ تقریر کے ساتھ
لکھی گئی ہی چونکہ بنای دین اسلام احادیث پر ہی اور یہ لوگ سوائے صحاح ستہ کے اور حدیث
کی کتابون سے ناواقف ہین اور جس سے واقف بھی ہین تو اُسکی اکثر احادیث کو ضعیف
و موضوع کہتے ہین اور اُسکے عامل کو ضال و مضل بتلاتے ہین تو اس اوہام بیجا اور
جہل ..... جزو مین خرابی واقع ہوتی ہی اسلیئے فقیر نے مناسب سمجھا کہ اس فصل کو
پوری کتاب کے طبع سے قبل چھاپ دی جاوے کہ اُس سے خلق کو فائدہ عظیم ہوگا اور خوبی
ساری کتاب کی اُس سے ظاہر ہوگی اب فقیر اس فصل کو ایک رسالہ علیحدہ نام زد بلمعۃ الانوار
تجویز کرکے آپکی خدمت مین اس غرض سے بھیجتا ہون ف۹ کہ عبد الرحمن خان صاحب مطبع نظامی
بمقتضای اپنی ہمدردی اسلامی و فیاضی ذاتی کے اسکو نظامی مطبع مین چھاپ دین اور
بعد طبع ہونے کے سو جلدین جناب مولانا صاحب موصوف کی خدمت مین اور پچیس ۲۵
جلدین فقیر کے پاس بھیجدین ان سب کی قیمت جو آپ مقرر کرینگے آپ کی خدمت مین
ارسال کر دینگے باقی حال عزیزم مولوی منور علی صاحب سلمہ کی زبانی معلوم ہونگے

ف۹ اشاعۃ علم مطلب و نضیلت ظاہری محققین فقرا کو ہمیشہ اسطرف توجہ رہی ہے اور ہے بھی ایسے ہی چیز کہ
بیعلم تو ان خدا را شناخت۔ مگر مراد اس سے علوم دینی ہین نہ فنون عقلیہ فلسفیہ افسوس ہے کہ آجکل علم
دین کو مزاحم درویشی سمجھتے ہین انا للہ ۱۲ سلہ یہان بھی کاغذ کٹا ہوا تھا غالباً یہ عبارت ہو اور
جہل سے دین کے ایک جزو مین ۱۲

جو فقیر کے اخص الخواص اور محرم اسرار اور راز اور نہایت نیک ... له زیارت اولیاء کرام فن ۱۲
ہند کے اشتیاق مین عازم ہند ہین والسلام مع الاکرام اور فقیر کا سلام صاحب مطبع
اور انکے صاحبزادہ کو پہونچا دین انکو اصل خط بھی دکھا دین آپکے خط کا جواب پہلے روانہ
ہو چکا ہی جسمین اذکار ضیاء القلوب کی اجازت مرقوم ہے اور مولوی رشید احمد صاحب
کی خدمت سے استفاضہ کی ترغیب مسطور ہے یقین ہو کہ ملاحظہ مین گذریگا اللہ تعالی
آپکو بادۂ عشق سے سیراب بنا کر تشنہ وار رکھے والسلام ۱۳ صفر سنہ ۱۳ ہجری

مکتوب ۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ
بخدمت سراپا محبت واخلاص سراسر عقیدت و اختصاص عزیزم مولوی محمد اشرف علی صاحب
زید عرفانہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپکا محبت نامہ و ہدیہ معرفت مولوی عبد الغفار
صاحب پہونچا کمال مسرور و مشکور کیا خداوند تعالی آپکو اپنی مرضیات مین رکھے فن ۱۲ اپنے کام
مین لگے رہو خدا خود ہادی و مددگار ہی خاک سے کیمیا کر دے تو کچھ تعجب نہین ورنہ فقیر تو فن ۱۲
اپنے آپکو خوب جانتا ہی محض وسیلہ بزرگان طریقت کا رکھتا ہو اللہ تعالی ہمارا تمھارا
خاتمہ بالخیر کرے رسالہ مولفہ عزیزم مولوی انوار اللہ صاحب طبع ہو گیا ہے لیکن
غلط بہت ہے آیندہ اگر کبھی طبع کرانا منظور ہو گا تو اطلاع ہو گی اطلاعاً قلمی نسخ ہو کہ ارسال

له یہان سے بھی کاغذ کٹا ہوا تھا ۱۲ فـ زیارت قبور اولیا مطلقاً قبور مسلمین کی زیارت مستحب و مسنون ہی اور اولیاء اللہ کی زیارت مین
اور زیادہ انوار و برکات ہین صرف بعض لوگون کو اسکے لیے سفر کرنے مین خلجان ہی مگر الفاظ حدیث لا فرد و القبور کا اطلاق حضر و سفر دونون
کو شامل ہی البتہ عقیدہ مین اگر فساد ہو تو پھر حضر مین بھی خرابی ہی اور حدیث شد رحال مساجد کے ساتھ خاص ہی جبکہ تعظیم مسجد کی
نیت سے سفر کیا جاوے کما لا یخفی علی اہل العلم ۱۲ فـ ۱ اقتصار نظر بر مقصود یعنی طالب کو اپنے کام مین لگا رہنا چاہیے ثمرات کا
تقاضا دلمین نہ لاوے ثمرات خود مرتب ہو جاتے ہین کیونکہ ثمرات موہوب من اللہ تعالی ہین جنکا ترتب محض فضل سے
ہوتا ہی عین عمل مین ثمرات پر نظر کرنے سے قلب مین اول تشتت پھر بعد چندے اگر ثمرات مین توقف ہو گیا تو مایوسی اور
اوس سے بعض اوقات ترک عمل اور بعض اوقات خودکشی وغیرہ کی نوبت آجاتی ہے اور یہ سب امور مہلکات سے
ہین یہ بڑے ہی کام کی بات ہی طالب کو از بر کر لینا چاہیے فـ ۱۲ انکسار تقصیر اور فضیلت ظاہر ہی اور درویش کے
لیے یہ خصلت افرض الفرائض ہی اور یہ شعب فنا سے ہے اور روح اس کی ترک دعوے ہے ظاہراً و باطناً ۱۲

ضیاء القلوب مولفۂ فقیر محمد عبد الرحمن خان صاحب کے مطبع مین طبع ہوا ہی اور بہت
صحیح چھپا ہے اِس سے اطلاع کرنا فقط از مکۂ مکرمہ حارۃ الباب ۲۱-ذی الحجہ ۱۳۱۳ھ ہجری-

مکتوب ثانی بسم اللہ الرحمن الرحیم از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ بخدمت فیضدرجت سراپا عنایت
عزیزم مولوی اشرف علی صاحب زاد اللہ عرفانہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اکثر احباب دریافت
فرماتے ہین کہ عزیزم مولوی قاری احمد مکی صاحب کا مدرسہ کس قسم کا ہی اسلیئے واسطے اطلاع
لوگونکے یہ تحریر لکھی گئی - یہ مدرسہ جناب مولوی رحمۃ اللہ صاحب کی شاخ ہی جناب مولانا
مرحوم کی ہمت اور توجہ سے یہ مدرسہ قائم ہوا اور اسکا اہتمام قاری حافظ احمد مکی صاحب
موصوف کے ذمہ ہوا اس مین علوم دینیات پڑھائے جاتے ہین لیکن مدرسہ مین مولانا مرحوم
کے زیادہ تر توجہ علم تجوید وحفظ قرآن کی طرف ہی کیونکہ علم تجوید فضرورت کا رواج بہت کم ہوگیا ہی خصوصا
ہندوستان مین بہت کم ہے ماشاء اللہ ان مدارس سے فائدۂ عظیم ہوئے ہین ہندیونکو
اس فن مین عرب وغیرہ بہت حقیر سمجھتے تھے بلکہ بعض عرب ہندی علماکے پیچھے نماز نہین
پڑھتے تھے مگر بفضلہ تعالیٰ ان مدارس کے ذریعہ سے بہتیرے کامل قاری ہو کر نکلے ہین
اور حرمین شریفین مین بعض ہندی قاری تعلیم یافتہ اِن مدرسون کے اب اوستاد
عرب ہین قاری حافظ احمد مکی صاحب کا مدرسہ محلہ جیاد مین ہے بیٹھ طلبہ بالفعل
عرب ترک ہندی وغیرہ مختلف قومون کے پڑھتے ہین حافظ صاحب نے اپنے
حُبِّ ایمانی وتدین وتورع کی وجہ سے اسکا انتظام بہت عمدگی کے ساتھ کر رکھا ہی
بالفعل اِس مین ایک قاری اور ایک حافظ مقرر ہین اور مولوی حافظ صاحب موصوف
خود ایسی محنت ومستعدی سے دینیات وعلم تجوید پڑھاتے ہین جو کئی مدرس کے

فضرورت علم تجوید یعنی قرآنمجید کو صحیح اور اچھی طرح سے پڑھنا چونکہ قرآن مجید غلط پڑھنا منع ہے تو صحیح
پڑھنا واجب ہے اس سے علم تجوید کا ضروری ہونا ظاہر ہے ہمارے ہندوستانیونکو اسطرف بہت ہی کم توجہ
ہے کم از کم مخارج کی تصحیح اور کھڑے پڑے کا فرق تو حاصل کر لیا کرین ۱۲

برابر ہی ہر مسلمان [ف ۱۴] پر مدد دین فرض ہی خصوصاً تعلیم قرآن مجید جو اصل دین اسلام ہی
خاصکر مکہ معظمہ ایسا مقدس مقام ہی جو دین کا مرکز و مامن و ماوائے مسلمانان ہی جہان کی خیرات
مین ایک کا لاکھ ثواب ہی اور مکہ معظمہ مین مدد علم دین کا تو کچھ حد و حساب ہی نہین مسلمان
آخرت ہی کے واسطے پیدا ہوے ہین تھوڑا سا خرچ کرکے بیحساب منافع آخرت اور
زاد عقبیٰ حاصل کرین وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب از مکہ معظمہ حارۃ الباب
چہاردہم رجب الحرام سنہ ۱۳ ہجری مکرر یہ ہی کہ یہ مضمون آپ مہربانی فرماکر اخبار نور الانوار
مین یا جس اخبار مین مناسب سمجھین طبع کرادین اور اس بارہ مین ایک مضمون آپ
بھی اپنی طرف سے تحریر فرماکر درج کردیوین کہ سب شریک حسنات ہون اور ممکن ہو تو ایک
پرچہ مندرجہ مضمون فقیر کے پاس روانہ کردیوین فقط والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکتوب از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ بخدمت فیض درجت سراپا محبت و سراسر
عقیدت عزیزم مولوی اشرف علی صاحب زید عرفانہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
عرصہ سے [ف ۱۵] آپکی خیریت اور کیفیت نہ معلوم ہونیکی وجہ سے تعلق خاطر ہی اللہ تعالیٰ اپنی
رضا اور حفاظت مین رکھے باعث تحریر یہ ہی کہ آپ کے پیر بھائی اہل عرب جو یہان
مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ اور مصر و داغستان وغیرہ عرب کے ملک مین ہین بوجہ نہ واقف
ہونے زبان فارسی اور ہندی کے گونہ سیکھنے اوراد و طریق سلوک وغیرہ سے متعسر ہین
بنا بر آسانی و تسہیل کے قبل ازین ترجمہ عربی رسالہ ضیاء القلوب مصنفہ فقیر عزیزم مولوی
محمد حسین صاحب الہ آبادی طبع کرنیکو لے گئے ہین فی الحال ترجمہ [ف ۱۶] عربی رسالہ ارشاد مرشد کا

ف ۱۴ ترغیب اعانت علم جب علم کا ضروری ہونا ثابت ہی اور ظاہر ہی کہ ضروری چیز کی اعانت بھی ضروری ہی اس سے اعانت علم کی ضرورت ثابت ہوئی الدال علی الخیر کفاعلہ اسکی فضیلت کے لیے کافی ہے ۱۲ ف ۱۵ شفقت علی الخدام نفسہ وفضیلت ظاہر ہی اسکے آثار مین سے ہی اونکا خیال رکھنا اونکے اخبار کا انتظار کرنا ف ۱۶ تسہیل علی الطالب یعنی اگر کوئی امر طالب کے لیے دشوار ہو تو اوسکی آسانی کا سامان کردینا جس سے وہ بسہولت فائز المرام ہوسکے یرید اللہ بکم الیسر وحدیث یسرا اسکی ترغیب کے لیے کافی ہے منجملہ اسکے آثار کے یہ ہے کہ مثلاً کوئی کتاب کام کی ہو مگر اختلاف زبان مانع فہم طالب ہو تو اوسکی زبان مین ترجمہ کردینا وغیر ذلک ۱۲

آپ کی خدمت مین طبع کرنیکی غرض سے مع اصل ہندی کے روانہ کیا جاتا ہے آپ محبم عبدالرحمن خان صاحب کے مطبع مین خانصاحب سے طبع کرالین اور سو دو سو جلد کی قیمت جو ہوگی بعد طبع کے اطلاع ہونے پر روانہ کی جائیگی اور چھاپنے مین صحت اور کاغذ وغیرہ کا بہت لحاظ مدنظر رہے جو کوئی بات دریافت کرنے کی ہو تو اطلاع کرنا فقیر اکثر اوقات دعاء خیر سے یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ ہمارا تمہارا خاتمہ بالخیر کرے فقط اور موافق قاعدہ عربیہ اگر کہین کاتب سے سہو ہوگیا ہو تو درست کرلین فقط

مکتوب ۹ از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ بخدمت فیضدرجت سراسر محبت و عقیدت عزیزم مولوی اشرف علیصاحب زید عرفانہ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ آپکا خط مورخہ ۲۳ صفر از بمبئی معرفت مولوی محمد سعید صاحب وصول ہوا کمال مشکور کیا اللہ آپ کو ترقی دارین عطا فرماوے قبل ازین گو کہ خط عزیزم مولوی احمد حسن صاحب سے آپکے مع الخیر شہر کانپور مین پہونچنے کی خبر معلوم ہوئی تاہم آپکے خط کا بہت انتظار تھا اور تعلق قلبی بھی زیادہ تھا الحمد للہ کہ آپ مع ہمراہیان خیریت سے پہونچے ف۱۸ آپکو یہ سفر مبارک ہو ہموارہ اپنے حالات سے اطلاع کرتے رہین حاجی عبدالکریم صاحب سیٹھ نے جو خرچ وغیرہ کا سلوک کیا فقیر اُن سے ف۱۹ نہایت خوش ہے اللہ اُنکے مال و جان مین برکت دیوے اور سب سے بڑی اور اعلیٰ دولت جو اپنی رضامندی ہے اُنکو نصیب فرماوے عدن پہونچنے کا حال بھی مولوی محمد سعید صاحب کی زبانی معلوم ہوا تھا گھر مین داخل حجن وغیرہ سلام دعا کہتی ہین تمھارے گھر مین بھی سلام اور دعا فقیر اور گھر کی طرف سے کہدین اللہ تعالیٰ ہمارا تمہارا خاتمہ بالخیر کرے آمین از مکہ معظمہ ماہ ربیع الاخر سنہ ۱۳ ہجری ۱۲

ف۱۸ تہنیت بر نعمت یعنی کسی دینی نعمت پر مبارکباد دینا اسکی اصل حدیث کعب بن مالک سے نکلتی ہے کہ قبول توبہ پر انکو مبارکی دی گئی تھی ۱۲ ف۱۹ محبت بہ محسن یعنے جو اپنے دوست سے احسان کرے اوس سے محبت کرنا یہ آثار غلبہ محبت سے ہے کہ دوست کا دوست دوست ہوتا ہے یہ امر بھی اعلیٰ شعبۂ حب کا ہے ۱۲

مکتوب ۱۷ از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ بخدمت فیضدرجت سراپا محبت وعقیدت
عزیز القدر عزیزم مولوی اشرف علی صاحب زید عرفانہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ فقیر خیریت سے ہی آپ کے لیئے دعا کرتا ہے آپکا خط مشتملبر خیریت قبل ازین
آیا تھا شاید جواب بھی تحریر ہوچکا ہے تازہ واقعہ پر ملال یہ ہے کہ عزیزم مولوی
محمد ابراہیم صاحب گنگوہی بوجہ خلل دماغ جو یبوست اور خشکی اور بیماری سابق
سے ہو گیا تھا بتاریخ دوم ماہ جمادی الاولی ۱۳۱۲ ہجری جمعرات کو قبل نماز عصر
کلمہ پڑھتے پڑھتے اس جہان فانی سے راہی ملک بقا ہوے انا للہ وانا الیہ
راجعون فقیر کو بھی بہت صدمہ اور رنج ہوا اللہ تعالی غریق رحمت اور داخل
جنت فرماوے بجز صبر چارہ نہین آخر صبر کیا فقیر کی جانب سے مولوی صاحب مرحوم
کے والد صاحب کو تعزیت ف۱۹ کرین اور کہین کہ ایسا فرزند صالح اللہ تعالی ہر کسیکو
عنایت فرماوے حالت مسافری مین ایسے فرزند دلی کا انتقال ہونا بہت بڑا رنج
اور صدمہ ہے لیکن کل نفس ذائقۃ الموت بھی حق ہے اللہ تعالی کے حکم پر راضی اور
خوش رہنا چاہیے الحمد للہ ف۲۰ بیماری اور حالت صحت مین اُنکی کیفیت بہت اچھی رہی
ذکر و اوراد ہی مین مشغول رہے بیمار داری کو ایک شخص نیکبخت جو للہ خدمت
کرتا تھا مقرر کر دیا گیا اُسنے اول سے آخر تک بہت اچھی طرح خدمت کی
تجہیز وتکفین بھی اچھی طرح ہو گئی اللہ تعالی ایسا حسن خاتمہ اور گور وکفن
ہر کسی کو نصیب فرماوے آپ صبر کرین اور اپنے فرزند کے واسطے دعاے مغفرت
کرین اللہ تعالی ہمارا تمہارا خاتمہ بالخیر فرماوے آمین۔ از مکہ مکرمہ ۲۶ جمادی الاولی سنہ ۱۳۱۲ھ

ف۱۹ تعزیت اسکی ماہیت اور مسنون ہونا ظاہر ہے ف۲۰ شکر بر حسن حال خدام یعنی اپنے خادمونکی اچھی حالت پر شکر کرنا بہت ہی بڑے عرفان کی دلیل ہے کہ جو نعمت خادم پر ہو اوسکو اپنے حق مین بھی نعمت سمجھکر شکر کرے کیونکہ اسکے حق مین نعمت ہونا مبنی ہے اوس اتصال معنوی پر جو درمیان شیخ اور طالب کے ہے جسکو یہ اتصال مکشوف ہوگا اوسکو معرفت ہو سکتی ہے ۱۲

مکتوب ۱۲ از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ۔ بخدمت فیضدرجت سراپا محبت وسراسر
عقیدت عزیز القدر عزیزم مولوی اشرف علی صاحب زاد عرفانہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ
وبرکاتہ خط آپکا مورخہ یکم جمادی الاولیٰ بذریعہ ڈاک وصول ہوا نہایت مشکور کیا
اللہ تعالیٰ آنعزیز القدر کو ترقی دارین اور اپنی محبت نصیب فرماوے الحمد للہ فقیر بخیر ہی
آپکے لیئے دعا کرتا ہے اندنون طبیعت کچھ اسقدر سُست اور بدمزہ ہی کہ کسی بات کو
دل نہین چاہتا ملنے جلنے کو دل گوارا نہین کرتا موسم سردی اور ضعف وغیرہ کی وجہ
سے طبیعت بیچین رہتی ہی آپ بھی[۲۱] دعا کرین۔ مثنوی عاشق تھانہ بھون اور سرمہ
مرسلہ عزیزم حافظ ابو سعید خان صاحب بذریعہ قاری عبد اللہ پہونچے اللہ تعالیٰ جزائے
خیر دیوے بصارت وبصیرت مین نور بخشے آپ نے جو تحدیث نعمت تحریر کیا ہی فقیر دعا کرتا
ہی کہ اللہ تعالیٰ مصداق لئن شکرتم لازیدنکم کا آپکو کرے الحمد للہ فقیر اِس خبر سے بہت
مسرور ہوا حق سُبحانہ آپ سے مخلوق کو فیضیاب کرے اور برکات بزرگان اور اپنی
محبت عطا فرماوے مولوی محمد حسین صاحب الہ آبادی کو تحریر کرین کہ اگر ضیاء القلوب
عربی طبع ہو گئی ہو تو بہت جلد مطلع کرین اکثر مشائخ عرب وشام واستنبول اُسکے منتظر ہین
فقیر بھی دیکھکر خوش ہو گا۔ ترجمہ تنویر جب طبع ہو یہان روانہ کرنا کہ آپکے مساعی جمیلہ
سے فقیر بھی چشم روشن کرے۔ تمھاری نسبتی یعنے پیرانی صاحبہ کے نام جو پرچہ تھا اُنکو
دیا گیا بہت بہت سلام دعا کہتی ہین اور اپنے گھر مین بہت بہت سلام کہدینا تمھاری
پیرانی صاحبہ مریض ہین دعا کرین کہ اللہ تعالیٰ اُنکو صحت عطا فرماوے بخدمت محبی
عبد الرحمن خان صاحب بہت بہت السلام علیکم ودعا کہدین عزیزم حافظ ابو سعید خانصاحب
کو بعد بہت دعاے ترقی دارین کے کہین کہ تمھارا ہدیہ سرمہ اور مثنوی پہونچی فقیر کو

فائدہ۔ دعا یعنے دوسرے شخص سے دعا کی درخواست کرنا گویہ درخواست کرنیوالا رتبہ مین بڑا اور وہ دوسرا چھوٹا کیون
نہو حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا حضرت عمرؓ سے یہ فرمانا یا اخی اشرکنا فی الدعا اسکے سنون ہونیکی دلیل ہے ۱۲
عہ یہ لفظ یا سیدلی کا مخفف ہے ۱۲ مصحح

مشکور کیا اللہ تعالی تمکو اپنی محبت نصیب فرماوے بخدمت میان محمد یونس صاحب سلام
دعا کہدین مکرر آنکہ عزیزم شاہ محمد رضا صاحب جنکا آپ خط لائے تھے آپکے پیر بھائی اور
نیکبخت آدمی ہین آپ شاہ صاحب کے حال پر مہربانی[ف ۲۲] رکھین اور جو بات اور ذکر وغیرہ
دریافت کرین بتادیا کرین اللہ تعالی آپسے خوش ہوگا از مکہ مکرمہ ۱۸۔ جمادی الاولی ۱۳۱۲ھ
مکرر آنکہ اول تو فقیر نے اپنی سمجھ کے موافق اپنے لیئے مثنوی شریف کا حاشیہ کیا کچھ ضرور نہین
کہ سبکو پسند آوے تسپر بعض جگہ حواشی مکرر بھی لکھے گئے ہین اگر آپ لوگونکی مرضی طبع کی ضرور
ہی تو کسی معتبر آدمی کے ہاتھ طلب کر لینا مکرر آنکہ یہ خط بہ دست عزیزم قاری مولوی احمد صاحب
روانہ کرنا چاہا تھا انکو توقف ہوگیا اتنے مین خط مورخہ ۷۔ جمادی الاخری بھی وصول ہوا مشکور
کیا چونکہ جواب ہر دو خطونکا ایک ہی ہی لہذا پہلے خط کے جواب پر اکتفا کیا گیا۔ حاجی محمد انور
صاحب مرحوم کے انتقال سے بڑا صدمہ ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالی غریق رحمت
کرے اور جنت الفردوس عطا فرماوے پس ماندونکو صبر عطا کرے فقیر کی طرف سے حاجی
محمد عابد صاحب اور اُن کے متعلقین کو تعزیت تحریر کرین بخدمت قاضی ظہور الحسن صاحب
بعد سلام و دعا کے معلوم ہو کہ جب مولوی صاحب مذکور یہان تشریف لاوینگے تب
جو کچھ فقیر کو بزرگان طریقت سے پہونچا ہی انشاء اللہ تعالی بتایا جاویگا خدا ہادی ہی فقط

مکتوب ۱۲ از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ بخدمت فیضدرجت سراپا محبت و عقیدت عزیزم
مولوی اشرف علی صاحب زید عرفانہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ یہان تمام
خیریت ہی آنعزیز کی خیریت مدام مطلوب خط آپکا مورخہ ۲۱۔ شوال بذریعہ ڈاک وصول
ہوا کمال ممنون و مشکور کیا اللہ تعالی آنعزیز کو اپنی رضامندی و ذوق و شوق و حسن خاتمہ
نصیب فرماوے پرچہ ملفوفہ بھی ملا کیفیت معلوم ہوئی تمام خرد و کلان کے لیے نام بنام

ف ۲۲ حق اخوان طریقت یعنی پیر بھائیوں کا حق ماننا چاہیئے جو چیز اپنے پاس ہو مال یا علم اوس سے دریغ نہ کرین
اون سے بہ الفت پیش آوین و مثل ذلک قول اللہ تعالے وان صاحب بالجنب اسکو بھی شامل ہی ۱۲

دعا کی اللہ تعالیٰ قبول کرے آپکے خطوط کے جواب برابر [ف۲۳] تحریر کرا دیے جاتے ہین واللہ اعلم پہونچتے کیون نہین مولوی محمد سعید صاحب استنبول گئے ہوے ہین آپ کے لیے فقیر اکثر اوقات دعا و ہمت [ف۲۴] مین مصروف ہو اور جو کوئی احباب فقیر کا حال دریافت کرین سلام اور خیریت کہدین مولوی محمد احسن صاحب نانوتوی اور مولوی ابو القاسم صاحب کے انتقال سے بہت صدمہ ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون خدا مغفرت نصیب کرے اور لواحقین کو صبر عطا فرماوے شیخ محمد زبیر صاحب کو داخل سلسلہ کیا گیا شجرہ اور اوراد خاندان تعلیم کردین اور فقیر کے حسن خاتمہ کی دعا کرین از طرف عزیزم حافظ احمد حسین صاحب و مولوی محب الدین صاحب وغیرہ حضار السلام علیکم پرسد فقط از مکہ مکرمہ ۱۲ ذیقعدہ

مکتوب [۱۳] از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ بخدمت سراپا محبت و عقیدت عزیزم مولوی اشرف علی صاحب زید عرفانہ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ خط اور شجرہ مرسلہ آپ کے وصول ہوے بکمال مشکور کیا اللہ تعالیٰ بزرگان [ف۲۵] سلاسل کی برکات و فیض

ف۲۳ اجابت داعی یعنی عرض کرنیوالیکو جواب دینا پکارنیوالے کی طرف التفات کرنا دعوت کا قبول کرنا خط کا جواب دینا سب اسمین داخل ہے حدیث صحیح مین اسی عنوان سے اسکو حقوق مسلم مین سے فرمایا ہے ف۲۴ صرف ہمت یعنی قوت قلب کو کسی مقصود محمود مین متوجہ کرنا جس امر کے لیئے ظاہری تدبیر جائز ہے اوس کی تحصیل کیلیئے ہمت بھی جائز ہے کیونکہ یہ بھی ایک قسم کی تدبیر ہے مگر باطنی یہی قوۃ اگر اللہ کے نام سے اور نیک نیتی سے بڑھائی جاوے اوسمین نور انیت ہوتی ہے اور اگر دوسرے مکروہ طریقون سے اسکی مشق کیجاوے اور بے موقع جگہ صرف کیا جاوے اوسمین ظلمت ہوتی ہے اسی لئے محض تصرفات دلیل کمال نہین ہان اگر اتباع شرائع کے ساتھ ہو تو مقبول ہے جیسے دوسرے جسمانی قوی باصرہ وغیرہ کی تقویت مین بھی تفصیل ہے اتنا فرق ہو کہ قوی جسمانی مین قرب خاص ترتب اثر کے لئے مشروط ہے صرف ہمت مین قرب و بعد یکسان ہے اگر صاحب ہمت کافی قوت رکھتا ہو۔ اور جب صرف ہمت کی مشروعیت فی حد ذاتہا ثابت ہوگئی اس سے معلوم ہوگیا کہ قول مشہور عارف را ہمت نباشد باوّل ہے یعنے محبوب حقیقی کی مرضی کے خلاف وہ ہمت صرف نہین کرتا کہ خلاف معرفت ہے اور مرضیات مین اس سے کام لینا تو عین عرفان کی دلیل ہو ہان غلبۂ مشاہدہ مین احیاناً یہ قوۃ مضمحل ہوجاتی ہو ۱۲ ف۲۵ افاضہ برزخیہ یعنی اہل برزخ سے فیوض و برکات حاصل ہوسکتے ہین ہرچند کہ یہ مسئلہ مختلف فیہ ہے مگر بزرگ لوگ اسکے اثبات کے قائل ہین اور مشاہدہ کے بعد کیسے قائل نہ ہوتے ہان اس افاضہ کیلیے مناسبت مفیض و مستفیض مین ہونا چاہیے

نصیب فرماوے فقیر اور تمام حضار دیکھ کر نہایت خوش ہوے اللہ تعالیٰ آپکو خوش
رکھے مولوی محمد شفیع صاحب[26] حامل خط ہذا کے لیے بھی دعا کرتا ہون فقط از مکہ مکرمہ یکم ذیحجہ سنہ ۱۳۱۲ھ

مکتوب ۱۴ از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ بخدمت سراپا محبت و عقیدت عزیزم مولوی اشرف علی
صاحب زید عرفانہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ خط آپکا مع ہدیہ جاے نماز[27] جمیری بہمدست
حاجی عادل شاہ خانصاحب وصول ہوا کمال مشکور کیا اللہ تعالیٰ آپکو اپنی محبت و رضا[28]
نصیب فرماوے فقیر کے حق مین دعاے حسن خاتمہ کرین آپکا جو خط آتا ہی جواب تحریر
کرا دیا جاتا ہی شاید ڈاک مین کچھ توقف ہو جاتا ہی باقی خیریت فقط از مکہ مکرمہ ۲۲
ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۲ھ خانصاحب عبد الرحمن خانصاحب کی اشیاء مرسلہ وصول ہوئین ممنون
ہوا فقیر کا سلام اور دعا کہدین فقیر نے خانصاحب کے لیے دعا کی اللہ تعالیٰ قبول کرے

مکتوب ۱۵ از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ بخدمت فیضدرجت سراپا محبت و عقیدت عزیزم
مولوی اشرف علی صاحب زید عرفانہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپکا خط مورخہ غرہ رجب مع
ہدیہ مبلغ پانچروپیہ وصول ہوا کمال مشکور و ممنون کیا اللہ تعالیٰ آنعزیز کو اپنی محبت و رضا و حسن
خاتمہ نصیب کرے اور آپکے مال و جان[29] مین برکت دیوے بہت دنون سے آپکی خیریت کیفیت
معلوم نہوئی تعلق خاطر ہی اللہ تعالیٰ ہمارا تمہارا[30] خاتمہ بالخیر کرے فقط از مکہ مکرمہ ۲۲ محرم سنہ ۱۳۱۳ھ

مکتوب ۱۶ از فقیر امداد اللہ چشتی عفا اللہ عنہ گرامی منش عزیزم مولوی محمد اشرف علی صاحب
زاد اللہ شوقہ ومحبتہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ حال این نواح بحمد اللہ قابل شکر

ف۲۶ اکرام رسول یعنی جو شخص کسی کا پیغام یا سلام یا خط یا ہدیہ لاوے اوسکی بزرگداشت کرنا اور اوسکیلیے
دعا کرنا بھی اکرام مین داخل ہے احادیث کثیرہ سے اسکا مسنون ہونا معلوم ہوتا ہی ف۲۷ اظہار ہدیہ یعنی کوئی ہدیہ دے
تو اسکو پوشیدہ نہ کرے کہ حدیث مین کتمان کو کفران فرمایا ہے ف۲۸ محبت و رضا اسکا تعلقات عالیہ سے ہونا ظاہر ہے کتب اخلاق
مین اسکی ماہیت و آثار و طرق تحصیل دیکھنے کے قابل ہین ف۲۹ مقصودیت حسنات دنیا دار بالعرض یعنی دنیا کی برکت
دوسعت بقدر کفایت و صحت و عافیت بھی چونکہ معین آخرت ہی قابل مانگنے اور دعا کرنے کے ہے نعم المال الصالح للرجل الصالح
حدیث صحیح ہی ف۳۰ ابتداء بنفسہ فی الدعاء یعنی دعا مین اول اپنے لیے مانگے پھر دوسرے کیلیے یہی معمول شریف حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا حدیث
شریف مین آیا ہے

ذو الجلال ہی خیریت احباب مطلوب بہرحال ہی آپ کے محبت نامہ کا بہت دنون سے
انتظار تھا الحمد للہ عین انتظار مین پہونچا دیکھکر نہایت ہی جی خوش ہوا مضمون عزیزی
سے آگہی ہوئی آپ کے دونون رسالہ دیکھنے کو بہت جی چاہتا ہے اگر روانہ ہو گئے
ہون فہو المراد ورنہ فوراً روانہ کیجیئے گا ترجمۂ تنویر بسم اللہ[ف ۳۱] کر کے چھپوانا شروع کر دیجیئے
مفصل حالات مدرسہ دیوبند کے سُننے کے لیے دل متعلق ہے آپ اُسکی پوری کیفیت
تحریر کیجیئے کہ کیونکر باہمی صلح[ف ۳۲] وقوع مین آئی واقعی نجات طرفین کو ملی یا ہنوز اندرونی
خلش باقی رہی خدا کرے فساد کی بیخ و بنیاد اوڑ گئی ہو آمین ۸ - صفر سنہ ۱۳۱۳ھ برلفافہ

مکتوب[۱۷] از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ - بخدمت فیضدرجت سراپا محبت و عقیدت
عزیزم مولوی اشرفعلی صاحب زید عرفانہ السلام علیکم و قلبی لدیکم الحمد للہ فقیر بہرحال
خیریت سے ہی اور خیریت آنعزیز کی خدا کی جناب سے شبانہ روز مطلوب خط آپکا مورخہ
۷ - ربیع الاول بذریعہ ڈاک وصول ہوا کمال خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ آنعزیز کو مدام اپنی
یاد اور ذوق و شوق اور مواجید مین سرشار اور مخمور رکھے ہر دو رسالہ بیش فقیر موجود ہین
ہر دو طبع کرین یا ایک مرضی آنعزیز خالی فائدہ رسانی سے نہین خیر الناس من ینفع الناس
اوراق نمونہ تنویر بھی فقیر کے پاس پہونچے اور سُننے بہت پسندیدہ ہوئے تقطیع اوسط -
خط اچھا - حواشی مفید - غرض ہر نوع پسند ہی بعد طبع اگر صلاح ہو تو چند نسخہ یہان ارسال
کرین گے باقی بقیمت اوسط سوداگرون کے ہاتھ فروخت کروا دین بعض لوگونکا قاعدہ ہی
کہ مفت چیز کی قدر نہین کرتے جو قیمت دیکر لیتے ہین اُسکا مطالعہ کرتے ہین اور عزیز جانتے ہین
اور مصارف طبع تنویر سے فقیر کو بھی اطلاع کرین انشاء اللہ تعالیٰ یہان سے بھی روانہ ہو سکتے ہین

ف ۳۱ تعجیل فی الخیر یعنی نیک کام جلدی کرنا چنانچہ حدیث مین سفر حج کے لیئے تعجیل کا حکم آیا ہے ہان
جس چیز مین کسی شر کا احتمال ہو اوسمین توقف و مشورہ واجب ہے ف ۳۲ اصلاح بین الناس
اُسکی تاکید و ترغیب قرآن مجید مین موجود ہے ۱۲

حال فقیر ہم ازان عزیز دریغ نیست درباره شرکت ندوة العلماء آنکه ع

مصلحت بین و کار آسان کن		من نگویم که این مکن و آن کن

جو آپکی طبیعت کے موافق ہو اگرچہ بلکہ سالک کو انقطاع ف۳۳ عن الناس ضروری ہی اور ذاکر شاغل کو خود خدا نصیب کرتا ہی ہر کہ از حق اُنس گیرد از خلق وحشت گیرد آپ نے اور عزیزم مولوی محمد حسین صاحب الہ آبادی نے جو بہشت ہینی کی وہ بہت بجا اور حق معلوم ہوتی ہی آپ لوگ وہان کے حالات سے خوب واقف ہین اگر آیندہ بیحرمتی وغیرہ کا خوف ہو تو آپ ہرگز شریک نہون فقیر کو اسکی کیفیت معلوم نہین ہے فقیر کے یہان سے سب کو اجازت ہے ع۔

متاع نیک ہر دو کان که باشد

لیکن مبتدی ف۳۴ کو ہرجائی ہونے سے نقصان ہے اگرچہ ظاہر مین فائدہ معلوم ہو وہ عارضی ہوتا ہے اور باطن مین نسبت قطع کرنیکا خوف ہوتا ہے فقط از مکہ مکرمہ ۸۔ ربیع الآخر سنہ ۱۳۱۱ھ بخدمت فیضدرجت جناب عبدالرحمٰن خان صاحب صاحبزادہ ایشان بعد السلام علیکم و دعاے ترقی دارین واضح باد که فقیر از حسن ظن ایشان در حق فقیر بسیار ممنون و مشکور است از طرف جمیع اخوان طریقت السلام علیکم برسد

مکتوب ۱۸ از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ۔ عزیز وافر تمیز عزیزی مولوی اشرفعلی صاحب زاد اللہ علمہ وعملہ وعرفانہ۔ السلام علیکم۔ الحمد للہ مین اچھا ہون آپ لوگون کے لیے دعاے خیر کرتا ہون عزیزم آپ نے جو دربارہ تنویر وغیرہ کے مولوی محمد سعید صاحب سے خط مین

ف۳۳ انقطاع من الخلق سالک کو بالخصوص مبتدی کو ظاہراً بھی قلت اختلاط ضروری ہے اور قلباً سے تو منتہی کو بھی واجب ہے مگر مراد اس سے فضول اختلاط کا ترک کرنا ہے نہ کہ حقوق کا ضائع کرنا ف۳۴ وحدت طلب یعنی ایک پیر سے تعلق رکھنا کئی جگہ رجوع کرنے سے نہایت ہی بے برکتی بلکہ گوناگون مضرتین ہوتی ہین اسکی دلیل تجربہ ہو البتہ اگر شیخ اول مین شرائط ارشاد کے نہین پائے جاتے تو اوسکو چھوڑنا لازم ہے اور اس مسئلہ مین تفصیل زیادہ ہی بیان گنجائش نہین

دریافت فرمایا ہے اُسکے لیے مناسب صورت یہ معلوم ہوتی ہے کہ اکثر نسخے اُسکے
ہدیہ ہونا چاہئین تھوڑے سے بہت نسخہ خاص خاص احباب کو دینا چاہیے۔ مفت
کتاب کی چندان قدر نہین ہوتی ہے اکثر بے توجہی سے گوشہ مین پھینک دی
جاتی ہی قیمۃً جو چیز لیجاتی ہے اچھی یا بری ضرور ایک نظر دیکھی جاتی ہے اور
اگر بااینہمہ زرِ مصارف پورا نہو تو تحریر فرمایئے مین انشاء اللہ تعالیٰ اُسکی سبیل
کرونگا عزیزم مولوی احمد حسن صاحب نے مثنوی کے طبع کے لیے بہت اشتیاق
ظاہر فرمایا دل وجان سے چھپائی کے لیے تیار ہین مین نے بھی اُنکو اجازت
دیدی ہی وہ انشاء اللہ تعالیٰ میری مثنوی لادین گے آپ بھی اُسمین سعی فرمائیگا
سب بھائی ف۳۵ ملکر اُسکو چھپوائیگا مین نے اِس مثنوی پر بہت محنت کی ہی خدا کرے
صحت کے ساتھ باین ہیئت کذائی چھپ جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ لوگون کو
بہت نفع ہوگا آپ لوگون کے لیئے باعث ثمرہ آخروی ہوگا مثنوی کے نسخے کل
غلط چھپے ہین جس سے بالکل مطلب فوت ہوجاتا ہی مقام سمجھنے سے رہ جاتا ہی
اگر میری حیات مین طبع ہوگئی تو مین بھی اپنی آنکھون سے دیکھ لونگا ورنہ مرضی مولیٰ
اور یہ اصل نسخہ مثنوی کا مین نے عزیزی احمد حسن صاحب اور آپکو دیا ہی آپ دونون
صاحب اپنے پاس رکھیے گا خدا برکت دیگا۔ زیادہ والسلام مکرر آنکہ آپکا خط و پولندہ کتاب کبیر
وانوار الوجود فی اطوار الشہود بھی پہونچی آپ کے خط کے مضمون سے آگہی ہوئی طبیعت
نہایت خوش ہوئی اللہ تعالیٰ آپکو مبارک کرے انشاء اللہ تعالیٰ دن بدن ترقی ہوگی
باطن فقیر ہر وقت آپکے ساتھ اور جن جن ف۳۶ صاحبون نے بیعت عثمانی کے لیئے درخواست کی ہی

ف۳۵ معاونت فی الخیر نص قطعی قرآنی اس کے لیئے کافی ہو ف۳۶ جواز بیعت غائبانہ اسکی دلیل وہ قصہ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر حدیبیہ مین حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مکہ معظمہ مین بھیجا اور ان کے بعد مین یہان صحابہ کو بیعت کیا تو حضور نے اپنے ایک دست مبارک کو فرمایا کہ ہذہ ید عثمان اور دوسرے دست مبارک پر رکھدیا۔ اصل یہ ہے کہ بیعت کی حقیقت طالب کیجانب سے التزام اتباع اور شیخ کی جانب سے التزام تربیت ہے سو یہ معاہدہ دور سے بھی ہوسکتا ہے اسیکو بیعت عثمانی کہتے ہین ۱۲ منہ

اُنکو مین نے قبول کیا اللہ تعالیٰ اُنکو کامیاب فرماوے آمین آپ اُنکی استعداد کے موافق کچھ معمول بتلا دیجیے گا ارشاد مرشد و ضیاء القلوب کی مین نے اُنکو اجازت دی ۲۲ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۴ھ

مکتوب ۱۹ از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ - بمطالعہ سامطعہ عزیزو افر تمیز عزیزہ مولوی اشرفعلی صاحب زاد اللہ عرفانہ پس از ادعیہ وافرہ و ترقیات متکاثرہ واضح رائے عزیز باد الحمد للہ کہ یہان خیریت ہے آپ لوگون کی مطلوب عافیت ہے راحت نامہ مرقومہ ۲۸ جمادی الثانی چہارم رجب المرجب کو موصول ہوا موجب انشراح خاطر ہنا ماشاء اللہ آپ اور آپ کے متعلقین کے ذوق و شوق کی کیفیت سنکر طبیعت نہایت ہی خوش ہوئی اللہ تعالیٰ باین ذکر و شغل دایم مشغول رکھے دن بدن ترقی و رترقی فرمائے مقصود اصلی تک پہونچائے آمین ثم آمین - ایک مہینہ کا عرصہ ہوا کہ مین ترجمہ تنویر وغیرہ کی رسید روانہ کرچکا ہون اور مصارف ترجمہ تنویر کی نسبت بھی کچھ لکھ چکا ہون غالباً وہ خط پہونچا ہوگا اُس سے پوری کیفیت معلوم ہو گئی ہوگی آپ نے جو دربارہ ترجمہ تنویر مشورہ احباب طی شدہ تحریر فرمایا ہے مناسب ہے مین بھی پیشتر اسی قسم کا مضمون تحریر کر چکا ہون نسخہ اکسیر ترجمہ تنویر کے بالفعل پچاس نسخہ یہان روانہ کیجیے اگر ضرورت ہوگی تو اور منگا لیے جاوینگے ندوہ اگر قابل اطمینان نہین ہے تو اُسکی شرکت کے لیے مین آپکو مجبور نہین کرتا ہون آپ اس بارہ مین مختار ہین ندوہ کی کیفیت آپ بخوبی جانتے ہین رات دن اُس کے حالات دیکھتے رہتے ہین مولوی محمد فاروق صاحب سلمہ کو پہلے ہی مین نے داخل سلسلہ کر لیا ہے اُسکی اطلاع بھی خط سابق مین دیچکا ہون ذکر شغل کی اُنکو اجازت ہے خدا برکت دے اپنی محبت کاملہ مرحمت فرماوے آمین مثنوی شریف کی نسبت پہلے مین لکھ چکا ہون اور اب بھی

فائدہ عدم دوام کشف یعنی اہل کشف کو ہر وقت کشف ہونا ضروری نہین اکثر اوقات اکثر امور مخفی رہ سکتے ہین دلائل نقلیہ و عقلیہ بکثرت اسپر متفق ہین سو عوام جہلا کا اپنے پیرونکو حاضر ناظر جاننا غیر شرکی جل کا ہے

تحریر کرتا ہون کہ مثنوی شریف عزیزی مولوی احمد حسن صاحب سلمہ اللہ العزیز بقصد طبع لیجاتے ہین آپ بھی اُسمین ساعی رہیئے گا تصحیح و عمدگی خط و کاغذ کا بہت خیال رکھا جائے۔ بالفعل جتنی مثنوی موجود ہین یک تخت مسخ ہین اغلاط کثیرہ کیوجہ سے بالکل مطلب فوت ہوجاتا ہے دیکھنے والا غریب حیران رہجاتا ہے پہلے بھی بہت لوگون نے اسکے طبع کی درخواست کی تھی مگر بوجہ عدم وثوق مین نے اُسکو منظور نہین کیا تھا اب انشاء اللہ تعالیٰ امید ہے کہ اسکا انتظام طبع پورا پورا ہوجائیگا خدا ایسا ہی کرے آمین جناب محبی مولوی رحمت اللہ صاحب مرحوم کی اہلیہ نے بروز دوشنبہ چھٹی رجب المرجب کو اس دار فانی سے ملک جاودانی کو رحلت فرمائی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حاضرین مجلس عزیزی مولوی محب الدین صاحب و مولوی احمد حسن صاحب سلمہ و منشی عبد اللہ صاحب و عبد الرحیم صاحب وغیرہ وغیرہ آپکو بہت بہت سلام کہتے ہین زیادہ والدعا از مکہ مکرمہ مورخہ ۹۔ رجب المرجب پنجشنبہ سنہ ۱۳۱۲ ہجری۔ جناب محب من عبد الرحمن خان صاحب و عزیزی ابو سعید خان صاحب سے میرا بہت بہت سلام کہدیجئے گا و جمیع احباب کو درجہ بدرجہ سلام کہدیجئیگا

مکتوب ۲۱ حق حق حق جناب فیضمآب محب صادق و مخلص واثق جناب مولانا عزیزان من مولوی احمد حسن صاحب و مولوی اشرف علی صاحب و مولوی محمد علی صاحب ادام اللہ فیوضکم۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ از فقیر امداد اللہ بعد دعاے ترقی مدارج مشاہدات ف۳۹ واضح باد۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہمہ اُمور حسب مرضی ف۱ شما خواہند شد

ف۳۸ تفویض الامرالی اہلہ یعنی جو شخص جس کام کے لائق ہو اوس سے وہ کام لینا حدیث مین اسکے خلاف واقع ہونیکو آثار قیامت سے فرمایا ہے ۱۲ ف۳۹ لا نہتہی تجلیات یعنی تجلیات الٰہیہ کی کوئی انتہا نہین۔ اس لیے سالک کو کسی مقام پر پہونچکر قناعت نہ کرنا چاہیے ہر دم طالب ترقی کا رہے دعا سے بھی اور ارادہ و عمل سے بھی قولہ تعالیٰ قل رب زدنی علما اسکی دلیل ہے ہر چہ بر دے میرسی بر وے مایست کا یہی مضمون ہے
ف۱ حسن ظن یعنی اللہ تعالیٰ اور مخلوق کے ساتھ نیک گمان رکھنا قرآن و حدیث مین صاف صاف اسکا حکم ہے ۱۲

العبد الضعیف فقیر امداد اللہ چشتی مکرر آنکہ خط مولوی اشرفعلی صاحب محررہ ۲۳ شعبان ۱۳۱۳ مع کتب اکسیر و انوار الوجود بدست حاجی ظفر اللہ صاحب سید احوال مفصل اکثر اعزہ معلوم شد بدعاے صحت چشم عزیزہ پرداختم و کتب اکسیر وغیرہ در اسباب عبد الصمد صاحب تاجر مکہ معظمہ ہم رسید کمد جزاکم اللہ تعالیٰ از طرف محبان طریقت و خلیل روڑ کوی سلام مسنون پہونچیں ۔ مورخہ یکم ذیحجہ یوم الخمیس ۱۳۱۳

مکتوب راحت جان عزیزی مولوی اشرفعلی صاحب سلمہ زاد اللہ عرفانہ بسلام داعیہ وافرہ واضح اے عزیزہ باد کہ الحمد للہ والمنہ مین خیریت سے ہون آپ لوگون کی خیریت کا خواہان پہلے بھی آپکو خط رسید وغیرہ کا لکھا گیا ہی اور اب پھر لکھا جاتا ہی عزیزم جو آپنے ہدیہ روانہ کیے وہ سب پہونچے اللہ تعالیٰ آپکو جزاے حرمین شریفین مرحمت فرمائے اور اپنے دریاے محبت کا غوص بنائے اور مراد سے مالا مال فرمائے باطن[۱] فقیر ہروقت آپکے پاس ہی محبت[۲] قلبی چاہیئے اسکی بدولت سب کچھ ہوتا ہی عزیزی مولوی احمد حسن صاحب زاد اللہ عرفانہ مثنوی شریف مین بہت کوشش فرمارہے ہین اللہ تعالیٰ اُنکی کوشش کو مشکور فرمائے اور اسکی جزا پوری پوری مرحمت کرے آپ بھی اُنکے شریک حال رہیئے حتی المقدور اُنکا ساتھ دیجیے آپ اور مولوی محمد علی صاحب وغیرہ سب ملکر اُنکی اعانت پوری کیجیے باقی یہان سب خیریت ہی حج وغیرہ بہت اچھی طرح ہوا اسیطرح کی کوئی بیماری وغیرہ نہین پھیلی ہر طرح کی

---

[۱] باطن کہتے ہین حقیقت کو اور حقیقت کہتے ہین اوس اسم الٰہی کو جو کسی مظہر مین متجلی ہوا ہو حقیقت شیخ کی اسم ہادی ہی اور اسماء الٰہیہ کے فیوض کسی مکان کے ساتھ مقید نہین ہین اور اوسکا یہ مطلب نہین کہ پیر ہر جگہ حاضر و ناظر ہی واللہ اعلم

ف [۲] معیت باطن شیخ یہ ایک اصطلاحی لفظ ہی باطن اور حقیقت کہتے ہین اون اسماء الٰہیہ کو جنکا فیض کسی خاص مظہر مین موجود ہو سو شان ہدایت خداوندی چونکہ بواسطہ شیخ کے ظاہر ہوتی ہی اس لیے شیخ مظہر اسم ہادی کا ٹھہرا اور اسم شیخ باطن و حقیقت قرار پایا اور شان ہادی کی معیت مین کوئی اشکال ہی نہین یہ تقریر مین نے خود حضرت مرشدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی ہے ف [۲۲] ربط قلب شیخ اس کو رابطہ بھی کہتے ہین حقیقت اسکی غلبہ محبت ہے شیخ کے ساتھ اور تفصیل اسکے طرق و خصوصیات کی کتب فن مین مذکور ہے اور ضرورت رابطہ کی اس فن کے اجلی بدیہیات سے ہی ۱۲

خیریت ہی مدینہ منورہ کا قافلہ بھی بہت آسایش کے ساتھ آیا گیا کوئی شکوہ کسیطرح کا نہین ہوا زیادہ
والد عالمکرمی خانصاحب کو سلام و عزیزی ابو سعید خانصاحب کو دعا کہدیجیئے موصولہ ۹۔ محرم سنہ ۱۳۱۴ھ

مکتوب ۲۲ مجمع اعزی مولوی محمد اشرفعلی صاحب زاد اللہ عرفانکم السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ
محبت نامہ آپکا مع اشیا مفصلہ ذیل مرسلہ تمھارے ہمدست منشی حاجی محمد مرتضیٰ خانصاحب
پہونچکر باعث سرور خاطر فقیر ہوا جزاکم اللہ احسن الجزاء و ابقاکم اللہ بفیوض لہدی آمین
خانصاحب موصوف داخل سلسلہ اربعہ خاندان فقیر مین ہو گئے ہین بارہ تسبیح معمول گروگان
چشت بعد نماز تہجد پاس انفاس اسم ذات اور ایک ایک تسبیح درود شریف مرقومہ ارشاد مرشد
و استغفار و لاحول ولا قوۃ۔ بعد نماز صبح و مغرب اکتالیس مرتبہ الحمد شریف بضم بسم اللہ
شریف ان کے واسطے فقیر نے تجویز و مقرر کر دین اور مراقبہ بوقت فرصت و فراغ قلب
و بطن تعلیم کیا گیا اور باقی امداد دربارہ تکمیل اشغال مذکورہ وغیرہا آپ کے ذمہ کیئی گئی
لازم کہ حسب ۲ استعداد استمداد خان صاحب موصوف کی اُنکی ترقی مین سعی قلبی
فرماتے رہین فیاض حقیقی امداد غیبی فرماویگا اور خانصاحب کو ہدایت کیجائے کہ
ہمیشہ اپنے اجتہاد و حصول مراد سے فقیر کو مطلع کرتے رہین واللہ ولی التوفیق للواثقین نعم الشفیق فقط

چادر جوڑہ یک　　　سرمہ یک شیشی　　　کتب و اشتہار　　　نقد دہ روپیہ چند

الراقم فقیر محمد امداد اللہ عفی عنہ۔ ۱۷۔ ذی الحج یوم سبت سنہ ۱۳۱۳ھ

مکتوب ۲۳ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔ از فقیر امداد اللہ عفی عنہ۔ محبی و مخلصی عزیزم
مولوی اشرفعلی صاحب زاد اللہ عرفانہ بعد دعوات زاید ذوق و شوق مع الجمعیۃ و الانشراح
و انبساط خاطر واضح باد خط آنعزیز رسید کیفیت حالات معلوم شد نوشتہ بودند کہ از تدبیر

لہ یہ تاریخ وصول خط کی ہے غالباً تاریخ تحریر خط تقریباً ایک مہینہ پہلے ہو گی ۱۲ فہ ۲ بعضے معمولات
خاندان خود اس مکتوب شریف مین مذکور رہین مگر ہر شخص کے لیئے خاص معمول ہوتا ہے شیخ کے
تعیین کی ضرورت ہے فہ ۲ رعایت استعداد و طالب تفسیر ظاہر ہے ضرورت اسکے آیات و احادیث
سے مفہوم ہے ربانی ایسے عالم کو کہتے ہین جو طالب کے استعداد و قوت کا لحاظ رکھے ۱۲

(نام شخصے) قدر آفاقہ دست دادہ است انچنین ف۵ افاقہ ظنی و مستعار است قیام پذیر نیست
و برفتن نزد صاحب موصوف اجازت طلبیدہ بودند از طرف فقیر اجازت است اما اوراد
و اشغال مختلف بحالت تلوین ہم زیبا نسیت زیرا کہ اثر ہر یک جدا گانہ است ہر گلے را
رنگ و بوئے دیگر است بدانکہ باعث ف۲۶ تفرقہ و تشویشات خاطر بچند وجہ فرمودہ اند
گاہے از فساد غلبۂ شوق و عشق ہم میباشد صورتش آنکہ عاشقان طالب وصال
حق آمد و آن حاصل نمیشود مگر بفنا، طالب در ذات مطلوب و فنا موقوف است
بمستی و انشراح خاطر بذات او تعالی چون بعضے طالبین بغلبۂ شوق و درد و اشتیاق
ریاضت شاقہ بر خود می نہند و نفس را یکلخت از تلذذات مالوفات باز میدارند
و جوع و عطش مفرط و شوق کہ میداشتند بسبب فتور حواس مبدل بغم و پریشانی میگردد
علاجش مطلق العنان کردن نفس را در خواہشات مباحہ و ترک ریاضت تا آنکہ آن
شوق و انشراح و مستی عود کند باید کہ شغل درود بکثرت صبح و شام و یازدہ یازدہ
کرت سورۂ فاتحہ خواندہ بر آب دمیدہ بنوشند بتصور حقیقت شیخ را بمعیت خود سازند
این علاج در ضیاء القلوب از صفحہ ۵۴ تا صفحہ ۵۵ مرقوم است بعمل آرند انشاء اللہ تعالی
طبیعت صلاح و فلاح پذیر خواہد شد خاطر جمع دارند رسالہ قرات قبل رسیدن خط
برسید بست و ہفت رسالہ نزد قاری عبد اللہ صاحب فرستادہ و جزو اکسیر ترجمۂ تنویر
نیز رسیدہ ماشاء اللہ خوب است اللہ تعالی سعی آنعزیز را مشکور گرداند باقی حالات
اینجانب زبانی مولوی عبد الرزاق صاحب معلوم خواہد شد زیادہ نزد ہمہ دوستان

ف۲۵ عدم اعتداد نفع من غیر الشیخ یعنے سوا پیر کے جو دوسرے سے کچھ نفع ہوتا ہے وہ قابل اعتبار نہین
یہ مسئلہ وحدت مطلب کے فروع مین سے ہے دلیل اسکی تجربہ ہے ف۲۶ علاج فیض اسی مکتوب مین
بقدر ضرورت موجود ہے اور کتب سلوک مین بہ تفصیل تمام مرقوم ہے مگر تعیین سبب اور علاج کے
طبیب قلبی یعنے شیخ کی راے پر ہی یا اوسکی صحبت سے ایسی تمیز ہوگی تو طالب کو کچھ پتہ لگ جاتا ہے۔

و ترک راحت اختیار میکنند این امور باعث انقباض خاطر میگردد و آن انشراح و انبساط

وعزیزان سلام مسنون زیادہ الراقم الاثم فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ باقی کیفیت بزبانی عزیزم مولوی سید عبد الرزاق صاحب معلوم خواہد شد بخدمت مکرم معظم جناب عبد الرحمن خان صاحب وعزیزم ابو سعید خان صاحب بعد السلام علیکم واضح باد کہ فقیر بخیریت بودہ خیریت آن صاحبان مطلوب ہدیہ مرسلہ آن صاحبان ہمیشہ حسب معمول میرسد فقیر را ممنون ومشکور فرمودہ اند اللہ تعالیٰ در مال وجان شمایان برکت دہد واز مکروہات دنیاوی واز قرض وغیرہ تشویشات نجات بخشد فقط ۱۳۱۳ ہجری غالباً

مکتوب ۴۴ مجمع فرخندگی عزیزی مولوی اشرف علی صاحب زاد اللہ شوقہ ومحبتہ پس از دعاے ترقی درجات واضح باد الحمد للہ والمنۃ اچھا ہون آپ سب صاحبون کے لیے دعاے خیر کرتا ہون آپکا مسرت نامہ پہونچا باعث مسرت ہوا ذی الحجہ مین مین نے یہان سے ایک خط روانہ کیا ہی جسمین نسخہ اکسیر کی رسید ونیز جملہ امور مندرجہ خط ہذا کا جواب اُسمین تحریر کیا گیا ہے اُمید ہی کہ مطالعہ عزیز سے گذرا ہوگا۔ بیشک عزیزی مولوی رشید احمد صاحب زاد اللہ عرفانہ کی علالت کا اثر ہندوستان پر بہت پڑا اکثر اُمور خیر جو اُنکی ذات سے منسلک تھے بند ہوگئے درس حدیث وفتوی نویسی کا کام جو خاص بصارت کے متعلق تھا وہ بالکل جاتا رہا اللہ تعالیٰ شفاے کلی مرحمت فرماوے آمین جناب حکیم ضیاء الدین صاحب مرحوم کی ذات بھی بہت باخیر تھی اُنکے واقعہ جانکاہ نے بھی بہت لوگون کی کمر توڑ دی خیر مرضی مولیٰ اللہ تعالیٰ اُنکو بخشدے اور اپنی قرب رحمت مین جگہ دے آمین عزیزی مولوی منور علی صاحب نے بھی نہایت ہی اظہار بشاشت کے ساتھ آپکی ملاقات کی کیفیت تحریر کی ہی اور بہت خوش آپ سے

ف ۴۴ برکات علما و محققین احادیث سے ایسے حضرات کے وجود کا مبارک ہونا معلوم ہوتا ہے اور خود مشاہدہ ہوتا ہے کہ ہدایت وتعلیم وتربیت کا سلسلہ اون سے جاری ہوتا ہے اس سے بڑھکر کیا برکت ہوگی ۱۲

یہان سے گئے ہین۔ عزیزی مولوی[فٹ ۱۳] احمد حسن صاحب زاد اللہ شوقہ ومحبتہ کی کارگذاری
کی خبرین ہر طرف سے آرہی ہین اللہ تعالی اونکی کوشش وسعی بلیغ کو مشکور فرمائے
آمین۔ آپ بھی اُنکی پشت پناہی کے لیے کمر باندھے رہیے اُنکی معاونت نہایت ضروری
امر ہی وہ سب کام چھوڑ کر اسی امر عظیم کے سرانجام وہی کیلئے شب و روز مشغول ہین اللہ تعالی
تائید غیبی اُن کے شامل حال رکھے آمین یارب العالمین۔ اپنے گھر مین بہت بہت دعا
کہدیجیگا۔ اور مکرمی عبد الرحمن خان صاحب و جملہ احباب کو بہت بہت سلام و عزیزی بوسعید
خانصاحب وغیرہ دعا رایاد۔ ھوالدعا الراقم الضعیف فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ مؤرخہ یکم صفر ۱۳۱۴ھ

مکتوب ۹

گر از چشم دوری بدل حاضری	سلام علیکم چو در خاطری

عزیز و افر تمیز عزیزی مولوی محمد اشرفعلی صاحب زاد محبتہ پس از دعاء ترقی درجات
واضح رائے آنعزیز باد کہ راحت نامہ مشعر احوال باطنیہ آنعزیز مع کوائف مختلفہ وصول ہوا
آپ کے مژدہ ترقیات باطنیہ نے کمال مسرور کیا اللہ تعالی شب و روز ترقی مزید فرماوے
مین ہر وقت دست بدعا ہون گو اسوقت میری طبیعت اچھی نتھی مگر آپکی کیفیت سُنکر
بہت جی خوش ہوا افاقہ ظاہری محسوس ہونے لگا مین آج کئی[فٹ ۱۴] روز سے بیمار ہو گیا ہون
پہلے درد پسلی اوٹھا اُس سے بہت تکلیف ہوئی اور بخار بھی زور شور سے آیا بعد کر
دینے چینی کے الحمد للہ درد تو اب جاتا رہا بخار ابھی تک باقی ہی اور ضعف بہت ہو گیا۔
پہلے سے چونکہ ضعف تھا اُسکی وجہ سے اور نقاہت بڑھ گئی کئی روز سے نیچے بھی نہین

فٹ ۱۳۔ جواز مدح بحالت عدم خوف افتتان یعنے اگر تعریف کرنے سے اوسمین عجب وخودبینی پیدا ہوجانیکا اندیشہ نہو تو بقدر ضرورت و مصلحت تعریف کر دینا جائز ہے خود ہمارے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم سے بارہا ثابت ہوا ہے۔ فٹ ۱۴۔ جواز اظہار مرض ہرگاہ شکوہ مقصود نباشد حدیث مین درد سر کا اظہار ثابت ہوا ہے البتہ بطور شکایت کے ناجائز اور خلاف صبر کے ہے اور محض رفع انتظار احباب کے لیئے کوئی حرج نہین اور اگر فروتنی اور انکسار و عبودیت کے طور پر ہو تو عبادت ہی

اور کرتا ہون لیکن الحمد للہ دن بدن تخفیف ہے انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب ف۵۰ صحت حاصل ہوجاویگی۔ منشی عبدالرزاق صاحب کے انتقال کا بہت صدمہ ہوا آدمی باخیر تھے خداوند کریم اپنے جوار رحمت مین جگہ دیوے آمین زیادہ والدعا محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ از مکہ مکرمہ رخصۃ الصفر ۱۳۱۴ھ

مکتوب ۲۶ نحمدہ ونستعینہ ونصلی علیہ از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ بخدمت فیضدر جبت عزیزم مولانا مولوی قاری اشرف علی صاحب ادام اللہ عرفانہ بعد سلام مسنون و شوق کے ظاہر ہووے کہ خط آپکا بذریعہ عزیزم مولوی حافظ قاری احمد صاحب مکی کے پہونچا کل حالات سے مطلع ہوا ہمیشہ خیال آپکا رہتا ہے اللہ تعالیٰ آپکو درجات علیا عطا فرماوے۔ اور فیض آپکا ہمیشہ جاری رہے پہلے کے خطوط مین اپنا کل حال لکھا گیا تھا ضعف پیری زیادتی پر ہے ہمارا آپکا خاتمہ بخیر کرے دربارہ ف۵۱ طبع مثنوی شریف آپ و مولوی احمد حسن صاحب و مولوی محمد علی صاحب کے مشورہ پر ہونا مناسب ہے کیونکہ آپ وہان سب حاضر ہین اور کچھ قدر مولوی خلیل الرحمن صاحب کے ذریعہ سے بھیجتا ہون ف۵۲ اُسکی کارروائی کریے اور مین دعا کرتا ہون بسہولت انجام پہونچاوے عزیز و نور چشم زاد محبتہا بعد دعا و سلام کے ظاہر ہووے مولوی صاحب نے گھر بنوا دیا مین خوش ہوا اللہ تعالیٰ مبارک فرماوے اور تمکو اوسمین رہنا نصیب ہو اور دارین کی خیر و برکت عطا فرماوے اور آپکے بھائیونکے لیے دعا کرتا ہون کہ انکی بھی صورت اللہ تعالیٰ کر دیوے زیادہ فقط ۲۵۔ صفر سنہ ۱۳۱۴ ہجری صلعم

مکتوب ۲۷ عزیز سعید عزیزی مولوی محمد اشرف علی صاحب زاد اللہ مجدکم لیس از دعیہ وافرہ واضح رائے سعید باد۔ کہ راحت نامہ آنعزیز مشعر احوال صحتوری و سلامتی و دیگر کوائف

ف۵۰ رجا یعنی رحمت الہیہ کا امیدوار رہنا ہر حالت مین مرض ہو یا فقر و فاقہ ہو یا کثرت ذنوب ہو اسکا حسن اور واجب ہونا سب جانتے ہین ف۵۱ مشورہ اسکی خوبیان اور برکات عقلاً و نقلاً مسلم ہین ف۵۲ بذل مال بمریدان یعنے اگر مرید کو حاجت مال کی ہو اور شیخ کے پاس گنجایش ہو تو مریدون کو بھی دینا اہل اللہ کی عادت ہے یہ نہین کہ ہمیشہ نذرانہ ہی لیا کرے ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داد و دہش اپنے غلامون کے ساتھ کسکو معلوم نہین

مرقومہ ۳۰۔ ربیع الاول روز پنجشنبہ کل بروز شنبہ ہر ربیع الثانی کو وصول ہو کر باعث اطمینان
خاطر ہوا اللہ تعالیٰ آنعزیز کو علی الدوام خوش و خرم رکھے اور اپنی یاد مین ہمیشہ مشغول رکھے
آمین حسب استدعاء (ف۵۲) آنعزیز عزیزی مولوی اسحاق علی صاحب کو مین نے داخل سلسلہ کیا
اللہ تعالیٰ برکت عطا فرماوے آمین آپ اُن کے مناسب حال وظیفہ وغیرہ تلقین کر دیجیگا
میری کیفیت سابق دستور ہو ضعف و نقاہت بدستور چلا جاتا ہو دن بدن ضعف کی ترقی ہی
حرم شریف (ف۵۳) مین اتفاق سے کسی جمعہ کو جانا نصیب ہوتا ہی ورنہ اکثر نہین جا سکتا ہون زیادہ
والدعا۔ فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ۔ از مکہ مکرمہ مورخہ ۵۔ ربیع الثانی (ف۵۴) ۱۳۱۱ ہجری

مکتوب (۲۰) بخدمت فیضدرجت بابرکت عزیزم مولانا مولوی محمد اشرفعلی صاحب زاد اللہ عرفانہ و محبتہ
السلام علیکم الحمد للہ والمنۃ راقم بخیریت و خیریت و عافیت آنعزیز از رب البیت خواہان خط آنعزیز
آیا احوال مندرجہ سے آگاہی کماہی حاصل ہوئی جو جو کوائف و حالات مندرج خط تھے وہ بفضلہ
سب محمود و احسن ہین انشاء اللہ (ف۵۵) آیندہ ترقی پذیر ہونگے مطمئن خاطر رہنا چاہیئے میرا تعلق خاطر
تمھاری جانب معروف ہو اور سابق مین جو آنعزیز کو تحریر ہوا تھا کہ اگر کانپور سے دل برداشتہ
ہو تو تھانہ بھون کو کہ جاے سکونت ہی جانا مناسب ہی اُس سے یہ مراد نہ تھی کہ ضرورت
بلا ضرورت ترک تعلق کرکے تھانہ بھون جانا چاہیے بلکہ ہمارا خیال یہ ہی کہ جب تک مخلوق
کانپور کو تمسے فیض پہونچ رہا ہو اور وہان کی مخلوق بھی تمسے مانوس و مطیع ہی تو وہان سے جنبش
کرنا اور طالبان مطلوب کو محروم (ف۵۶) رکھنا مناسب نہین معلوم ہوتا ہان اگر خدا نخواستہ تمھاری
طبیعت کسی وجہ سے برداشتہ ہو اور قصد یہ ہو کہ کانپور چھوڑا جاوے تو اُس حالت مین میری راے

ف۵۲ سن قرینہ نفافہ د مہر سے لکھا گیا ہے ۱۲ ف۵۳ قبول شفاعت یعنی کسیکی سفارش قبول کر لینا خواہ کسی دنیوی
حاجت مین ہو یا دینی حاجت مین فضیلت اسکی ظاہر ہے ف۵۴ اظہار تقلیل عبادت یعنی اگر کسی عذر سے عبادت
مین کمی ہو جاوے تو اُسکو ظاہر کر دینا یہ بہت ہی بڑے اخلاص کی بات ہے کہ جو لوگ اس شخص کی کثرت عبادت
کے معتقد ہین اون کے روبرو یہ کہدینا کہ فلان معمول مین کمی ہو گئی اس مین ریاء کی جڑ کٹتی ہے ف۵۵
تبشیر طالب یعنی طالب کو بشارت دینا کہ تجکو فلان نعمت یا کسی نعمت مین ترقی ہو گی اس سے اوسکا دل
بڑھ جاتا ہے حدیث بشری مین اسکی ترغیب ہے ف۵۶ نفع رسانی مفہوم و خوبی محتاج بیان نہین تمام قرآن و حدیث اس سے پر ہے

یہ تھی کہ اور جگہ سے تھانہ بھون جانا مناسب ہی باقی اللہ تعالیٰ ہمارا اور آپکا اور نیز سب مسلمانونکا خاتمہ بالخیر فرماوے آمین رب العالمین۔ محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ ۱۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۰ھ

مکتوب ۲۹ سعادت آثار رحمت اطوار عزیز باتمیز عزیزی مولوی محمد اشرف علی صاحب زاد اللہ محبتکم وعرفانکم۔ پس از دعاے ترقی درجات واضح راے آنعزیز باد کہ الحمد للہ علی احسانہ مین بخیریت ہون احباب کے حق مین دعاے خیر کرتا ہون۔ ہان کبھی کبھی کچھ شکایت ہوجاتی ہی باقی ضعف ونقاہت بمقتضاے سن البتہ ہو گیا ہی۔ آپکا راحت نامہ عین انتظاری مین پہونچا باعث سرور خاطر ہوا آپکے کوائف باطنی سنکر بہت جی خوش ہوا اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار احسان ہی کہ آپکو یہ نعمت عطا فرمائی خداوند کریم اُسمین ترقی عطا فرماے اور ہمارے جمیع احباب کو نصیب فرماے آمین ثم آمین۔ آپکے حالات ماشاء اللہ سب محمود ہین انشاء اللہ تعالیٰ آپکو خود اسکی محمودیت معلوم ہوجاویگی خدا کا شکر بجالائیے اور اس سے زیادتی کی شب وروز طالب رہیے تھانہ بھون کے مقدمہ مین جو آپ نے تامل کیا نہایت عقلمندی کو کام مین لائے عزیزم میری غرض یہ ہی کہ جہان کہین رہو باخدا رہو اور بالفعل کانپور کے لوگ آپکے تہ دل سے مشکور ہین آپکی ذات سے اُنکو فائدہ ہی لہذا بالفعل قیام کانپور مناسب و انسب معلوم ہوتا ہی جبتک یہان کا تعلق خدا کو منظور ہی رکھیے بعد ازان پھر تھانہ بھون مین محض توکلاً بخدا خدا کا نام لیکر بیٹھ جائیے اور کسی نوع کوئی تعلق ظاہری نہ کیجیے وہ خود مسبب الاسباب ہے سب سامان آپکے درست کر دیگا انشاء اللہ تعالیٰ کوئی تردد نکرنا پڑیگا۔ عزیزی مولوی احمد حسن صاحب زاد اللہ محبتہ وعرفانہ آمین شک نہین کہ بہت کوشش فرما رہی ہین خداوند کریم اپنے فضل وکرم سے اُنکی سعی کو مشکور فرماے اور اُنکی ترقی درجات کا مثنوی شریف کو سبب بناے آمین پہلا جزو اُسکا میرے پاس آگیا دیکھکر نہایت جی خوش ہوا مثنوی شریف جس درجہ کی کتاب ہی

ف ۵۷ امکان بیخبری صاحب حال از حال خود یعنی گو اپنا حال اجمالاً تو ضرور ہی معلوم ہوتا ہے مگر یہ ممکن ہے کہ اوسکی پوری کیفیت کہ یہ حالت ادنیٰ ہے یا اعلیٰ اچھی ہے یا بُری تفصیلاً نہ معلوم ہو جسطرح مرض کے تغیرات یا صحت کے مدارج کو مریض پورے طور سے نہیں سمجھ سکتا فقط توکل بمعنی اور علو مرتبہ بدیہی ہی

عزیزی موصوف نے اُسکا پورا حق ادا کیا خداوند کریم اُسکو باین حسن و خوبی تمام کو پہونچائے
آمین جمیع احباب سے میرا بہت بہت سلام کہدیجیے خصوصاً محبی و مکرمی جناب عبد الرحمن خان
صاحب زیادہ والدعا۔ فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ موصولہ ۱۶ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۱۴ ہجری

مکتوب نمبر ۳۰ عزیز وافر تمیز عزیزی مولوی اشرفعلی صاحب زاد اللہ عرفانہ بس از دعیہ وافرہ واضح برائے
عزیز باد۔ کہ الحمد للہ مین بخیریت ہون آپ لوگون کے حق مین دعاے خیر کرتا ہون آپ کے
جو محبت نامہ آئے اُنکے جواب اُسیوقت تحریر کرائے روانہ کیے الحمد للہ سب کیفیت آپکی اچھی ہے
خداوند کریم روز افزونی فرمائے آمین بالفعل باعث تحریر یہ امر ہے کہ نسخہ حِکم جو ترجمہ کے لیے مین نے
دیوبند روانہ کیا تھا اب وہان سے خط آیا کہ حکم کا ترجمہ پورا ہوگیا ہے لہذا آپ اُس ترجمہ کو منگا کر طبع کا
تخمینہ کرائیے جو کچھ اُسکا صرفہ ہو اُس سے بہت جلد مطلع فرمائیے بالفعل ایک سو روپیہ کیسی معتبر آدمی جانیوالے
کے ذریعہ سے روانہ کرونگا باقی آپکے تحریر آنیکے بعد دیکھا جائیگا۔ غرض کہ جو کچھ آپ کی راے ہو فوراً تحریر
فرمائیے زیادہ والدعا۔ بخدمت مکرمی جناب عبد الرحمن خانصاحب بہت بہت سلام و عزیزی میان محمد
ابو سعید صاحب وغیرہ کو بہت بہت دعا۔ فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ
سنہ ۱۳۱۴ ہجری برلفافہ محررہ مولوی منور علی صاحب ضمن مضمون خود۔

مکتوب نمبر ۳۱ سعادت آثار رحمت اطوار عزیزی مولوی محمد اشرفعلی صاحب زاد اللہ عرفانہ بس از دعائے
ترقی درجات واضح راے عزیز باد کہ الحمد للہ والمنۃ بفضلہ تعالیٰ اچھا ہون آپ لوگون کے لیے
دعاے خیر کرتا ہون اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین راحت نامہ آنعزیز مرقومہ ۱۹ جمادی الاولیٰ
عین انتظاری مین بتاریخ ۱۵ جمادی الاخری وصول ہو کر باعث مسرت قلبی ہوا آپکے اور آپکے
متعلقین کے حالات سُنکر نہایت جی خوش ہوا اللہ تعالیٰ دن دونی رات چوگنی ترقی مرحمت فرمائے
آمین۔ عزیزی مولوی اسحاق علیصاحب کا بھی خط آیا اللہ تعالیٰ اُنکے ذوق و شوق کو بڑھا ئے

نوٹ ۵۵ تعجیل در سانجاح مرام طالب یعنی طالب کی حاجت پورا کرنے مین جلدی کرنا خواہ مالی حاجت ہو یا علمی خط کا جواب دینا وغیرہ
سبب اسمین آنیا فت دالاتہ علی الخیر یعنی کوئی نیک کام کا سبب بتلا دینا الدال علی الخیر کفاعلہ مین اس کا ثواب مذکور ہوا اسمین داخل ہے
یا مین الکین مثلاً کوئی مسئلہ بتلا دینا کوئی دینی کتاب تصنیف کرنا یا طبع کی کوشش کرنا یا طبع کرا دینا شوق و محبت دلی کچھ حاجت بیان نہین

اور اپنی محبت کاملہ مرحمت فرمائے فقیر ہر وقت سب کے لیے دست بدعا ہی ہان آپکی ہمشیرہ عزیزہ مرحومہ کے انتقال کی خبر سُنکر بہت صدمہ ہوا اللہ تعالیٰ اُنکی مغفرت کرے اور اپنے جوار رحمت مین جگہ عنایت فرمائے آمین اور اِن [ف ۴۲] چھوٹے چھوٹے بچونکی عمر مین برکت دے آمین - ایک خط ابھی چندروز ہوے آپکے پاس روانہ کیا ہی اُسمین مین نے دربارہ طلبی نسخہ ترجمہ حکم از دیوبند و اہتمام طبع وغیرہ تحریر کیا ہی اُس مضمون کو پھر مکرر لکھتا ہون عزیزم مین نے کئی سال کا عرصہ ہوا کہ نسخہ حکم بغرض ترجمہ کرانیکے دیوبند روانہ کیا تھا ابھی چندروز ہوے کہ ایک خط دیوبند سے آیا اُسمین لکھا ہی کہ ترجمہ حکم تیار ہو گیا ہی اُسکی نسبت جو لکھا جاے اُس موجب عملدرآمد ہو لہذا چاہتا ہون کہ وہ کتاب نہایت ہی مفید خلق ہی اُسکا طبع ہو کر شائع ہو جانا بہت ضروریات سے ہی آپ اُس ترجمہ کو دیوبند سے منگا کر مطبع والون کو دکھلا کر اُسکی چھپائی کا تخمینہ کرلیجیے اور اُسکی کیفیت سے جلد مجھکو مطلع کیجیے بالفعل ایک سو روپیہ کسی معتبر آدمی کے ہاتھ انشاءاللہ تعالیٰ مین روانہ کرتا ہون آپکی تحریر کا منتظر ہون زیادہ والدعا عزیزی مولوی محب الدین صاحب مولوی شفیع الدین منشی عبداللہ صاحب میان عبدالرحیم صاحب عبدالرحمن وغیرہ وغیرہ آپکو بہت بہت سلام کہتے ہین بخدمت مکرمی جناب عبدالرحمن خانصاحب بہت بہت میرا سلام کہدیجیگا و عزیزی محمد ابو سعید صاحب سلمہ سے دعا و جمیع احباب کو دعا و سلام و عزیزی مولوی احمد حسن صاحب زاد اللہ محبتہ و عرفانہ اور اُنکے جمیع متعلقین سے بہت بہت دعا و سلام کہدیجیگا بہت دنون سے کوئی راحت نامہ اُنکا نہین آیا مانع خیر باد فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ از مکہ مورخہ ۲۱ جمادی الاخری سنہ ۱۳۱۴ھ

مکتوب [۴۳] محبت نما دراسخ الاعتقاد عزیزی مولوی محمد اشرف علی صاحب زاد اللہ عرفانکم بس از دعاے ترقی مدارج واضح رائے آنعزیز سراپا تمیز باد الحمد للہ فقیر زندہ ہی احباب کے حق مین دعائین کرتا ہی عزیزم حادثہ مکرمی جناب عبدالرحمن خانصاحب مرحوم و مغفور سُنکر بے انتہا صدمہ ہوا اسی حالت مین مرحوم و مغفور کے لیے

ف ۴۲ ترحم علی الصغیر یعنی چھوٹون پر بالخصوص بچونپر مہربانی رکھنا جتنے کہ پیار کے الفاظ یا کلمات دعائیہ اونسے یا اون کی نسبت کہنا سب اس ترحم کی فرع ہین اس مین کوتاہی کرنیوالے پر وعید آئی ہے

مع احباب فاتحہ خوانی کی اور دعاے طلب مغفرت و نزول رحمت بدرگاہ قاضی الحاجات کے خداوند کریم مرحوم و مغفور کو اپنے جوار رحمت مین جگہ دے اور مورد انعام اکرام بناوے اور اُنکے ورثہ کو صبر مرحمت فرماۓ ف۲۳ اور توفیق عمل خیر عنایت کرے خصوصًا عزیزی حافظ ابو سعید خان صاحب سلمہ کو اُنکا قدم بقدم بناوے آمین یارب العالمین خانصاحب مرحوم کی ذات ماشاء اللہ عجیب خیر و برکت کی تھی ہزارون اُمور حسنہ اُنکی بدولت وجود پذیر ہوۓ تمام خلایق کو اُنکی ذات سے دائمًا نفع پہونچتا تھا ایسے لوگونکا دُنیا سے تشریف لیجانا کوہ الم کا گرنا ہے ایک جہان کو اُنکی جدائی کا صدمہ ہوتا ہے اخیر زمانہ ہے ف۲۴ جو جاتا ہے اپنی نظیر ساتھ لیے جاتا ہے چراغ لیکر تلاش کیجیئے تو اُسکی مثل کا پتہ نہین لگتا ہے پس ماندگان محزون حزین کو حسرت و افسوس کے سوا چارہ نہین کیا کیجیئے مقدرات الٰہی مین کسی کا اجارہ نہین انا للہ وانا الیہ راجعون - زیادہ والدعا - فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ

مکتوب ۳۲ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ بخدمت بابرکت فیض درجت مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب زاد اللہ عرفانہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - خط آپکا پہونچا خیریت آپکی معلوم ہوئی لیکن مفصل حال آپکے اور نیز حال مقدمہ طبع مثنوی شریف کے مدت سے معلوم نہوۓ باعث خیر باد مفصل حال طبع مثنوی شریف اور تحریر ین کے اور برخوردار صاحبزادہ مولوی احمد حسن صاحب کے اطلاع کرنا اور باقی سب خیریت ہے ضعف از حد ہے اور خشک خارش تمام بدن مین محیط ہے خدا خیر کرے دعاء مغفرت خانصاحب کی گئی خدا اُنکو غریق رحمت کرے فقط عزیزم میان مولوی سید اسحاق علی صاحب

ف۲۳ صبر کو نہین جانتا ف۲۴ تغیر الناس یعنی کام کے آدمیون کا کم ہو جانا حدیث کامل مائۃ لا تجد فیہا راحلۃ مین حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی خبر دی ہے مشکوٰۃ ... سن ... سے لکھا گیا ۱۲

بعد سلام مسنون کے آپ نے خوب کیا آپکو ہدایت[ف ۶۵] کی جاتی ہے کہ مولانا صاحب
کو بجاے میرے معلوم کرنا جو ہدایت وارشاد فرماوین عمل کرنا باقی[۶۶] کام بھی بر آمد
ہو جاویگا فقط ۱۲ رمضان المبارک سنہ ۱۳۱۴ ہجری روز یکشنبہ از خط حافظ احمد مکی

مکتوب فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ بخدمت فیض درجت سراپا برکت عزیزم
مولوی حافظ محمد اشرف علی صاحب زاد اللہ عرفانہ وبرکاتہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ
وبرکاتہ - ہر دو خط آپ کے بذریعہ عزیزم مولوی قاری احمد مکی صاحب پہونچے
اور سنا کوائف معلوم ہوے نہایت خوشی حاصل ہوئی انشاء اللہ تعالی یوماً فیوماً ازدیاد
انوار باطنی ہوگی اور خلق اللہ کو آپکے ذریعہ سے فائدہ عظیم ہوگا ہر وقت ایک خیال
خاص تمھاری طرف رہتا ہی - اور درباب مثنوی شریف کے معلوم ہوا مولوی صاحب
نے اسکو بہت پھیلایا[ف ۶۸] ہی خیر خدا انجام فرماوین - درباره حکم اگر کوئی صورت ہوگئی ہو
چھپ جانا مناسب ہے والا بعد حج کسی معتبر کے ہاتھ سو روپیہ بھیجدیا جاویگا
ضرور اسکے حالات سے جلد مطلع کرین اور اسوقت نہایت ضعف طاری ہی ہر جمعہ کو
حرم محترم مین جانا نہیں ہوتا تسپر خارش ہے خدا رحم فرماوے امید دعاء خاتمہ بالخیر
کی رکھتا ہون - عزیزم مولوی اسحاق علی صاحب کو بعد سلام مسنون کے معلوم ہو

ف ۶۵ مجاز را بجاے شیخ پنداشتن یعنی شیخ کے خلیفہ کو شیخ کی جگہ سمجھنا یہ امر علاوہ شرعی ہونیکے طبعی بھی ہی بلکہ خود خلفا مین
جو اقدم و اسبق ہو دوسرے خلفا اوسکی تعظیم وادب شیخ کے مثل کرین ف ۶۶ موہوب بودن ثمرات
یعنی اذکار واشغال کے ثمرات وہبی ہین اکتساب صرف اعمال وطاعات تک ہے اوپر ثمرات کا مرتب
ہونا محض تفضل ہے کوئی استحقاق نہین کر تقاضا یا تحزر کرنے لگے وکوئی استبعاد ہے کہ مایوس ہونے لگے
لا یدخل الجنۃ احد بعملہ او نحوہ اسکی موید ہے ف ۶۷ اخبار عن المحبۃ یعنی اگر کسی سے محبت ہو تو اوس کو
اطلاع محبت کی کر دینا حدیث مین اسکا حکم آیا ہے اور اسمین اثر یہ ہے کہ اوس دوسرے کو بھی محبت
ہو جاتی ہے اور روز بروز ترقی محبت کی ہوتی ہے ف ۶۸ قصد فی العمل یعنی جو کام کرے اوس مین
میانہ روی وتوسط اختیار کرے جس سے اتباع شکل ہو علیکم من الاعمال ما تطیقون الحدیث
اس پر واضح الدلالت ہے

کہ وہان ضیاء القلوب وارشاد مرشد ہی مطالعہ فرماوین اور مولانا سے اشکالات دفع کرین فقیر دعا کرتا ہی اور سکو دعا فقط اور مولانا صاحب کو میری جگہ جانکر اونسے شغل و وظائف ذکر مین مشغول رہین فقط ۶۔ ذیقعدہ ۱۳۱۷ھ از خط حافظ احمد مکی صاحب

مکتوب ۳۵ فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ۔ بخدمت فیض درجت جامع الکمالات عزیزم مولوی محمد اشرف علی صاحب دامت برکاتکم السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ خط آپکا پہونچا نہایت خوشی حاصل ہوئی اللہ تعالی آپکو اپنی رضامندی ف۶۹ نصیب کرے حکم کے بارہ مین بہت فکر تھی اگر سہولت کے ساتھ انجام ہو جاوے تو بہتر ہے۔ اور ایک عبا سبز رنگ کا بدست شاہ بہاؤ الدین صاحب دستی روانہ کیا گیا ہے آپکے لیے قبول فرماوین گے اور اللہ آپکو زیادہ علم و فضل بخشے جسمین خلق اللہ کو نفع عام ہو اور تصانیف مفید و مقبول ہو میر اتعلق آپکی طرف اکثر اوقات رہتا ہی اور اسوقت فقیر پا برکاب ہی امید دعاء خاتمہ بالخیر کی رکھتا ہی اللہ تعالی آپکا ہمارا خاتمہ بالخیر فرماوین میان منشی عبداللہ صاحب کی طرف سے اور میان عبدالرحیم کیطرف سے و حضار مجلس کیطرف سے آپکو سلام مقبول ہو جبہ یعنی عبا کو آپ اپنے تصرف مین لاوین فقط ۲۰۔ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۷ھ

مکتوب ۳۶ از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ۔ بخدمت فیضدرجت عزیزم مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب زاد اللہ عرفانہ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ واضح ہو کہ خط آپکا ستا احوال سے آگاہی ہوئی بہتر ہوا کہ آپ تھانہ بھون ف۷۱ تشریف لے گئے امید ہی کہ آپ سے

ف۶۹ رضائے الٰہی اعلی درجہ کی دولت و نعمت ہے ف۷۰ عطاء تبرک بمرید یعنی اپنے معتقد کو کوئی چیز اس لیے دینا کہ وہ اسکو موجب برکت سمجھتا ہے حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ حج مین موے مبارک صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم مین تقسیم کرانا اسکی اصل ہے ف۷۱ تقدیم حق جیران یعنی جب اوروجوہ استحقاق مساوی ہون تو قرب دیار وجہ ترجیح کہین گے بیشمار احادیث حقوق جار سے مملو ہین جیران مین اپنے ہموطن بھی داخل ہین بہ نسبت دوسرے بستی والون کے۔ ۱۲

خلائق کثیر کو فائدہ ظاہری و باطنی ہوگا اور آپ ہمارے مدرسہ و مسجد[ف۴۲] کو ازسر نو آباد کرین
مین ہر وقت آپکے حال مین دعا کرتا ہون اور خیال رہتا ہی باقی ضعف طاری ہی ازحد
اسوقت حرم شریف مین جانا نہین ہوتا ہی۔ حافظ احمد حسین کے انتقال کے بعد انواع
قسم کے تفکرات انکی اولاد کیجانب سے اور امورات سے واقع ہوے ضعف بصارت ہی
کہ پڑھنے سے عاجز رہا امید و دعاء خاتمہ بالخیر رکھتا ہون اللہ تعالی ہمارا آپکا خاتمہ بالخیر فرماوین
اور اپنی محبت پر مارے اور رکھے آور عزیزم مولوی اسحاق علی صاحب کو بعد سلام علیکم و رحمۃ اللہ
و برکاتہ کے معلوم ہو کہ انکا خط پہونچا تحریر سے عاجز ہون اسواسطے توقف تحریر مین
ہوتا ہی باقی اپنے شغل مین رہئے فقیر دعا کرتا ہے انشاء اللہ تعالی مدارج طے ہوکر مقصد
منزل مین خداوند تعالی پہونچاویگا خداوند تعالی اپنی محبت و عشق صادق
نصیب کرے فقط ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۱۵ھ ہجری ازخط حافظ احمد علی صاحب
مکتوب ۴۲ عزیزم مولوی اشرف علی صاحب دام بقاءہ۔ پس از دعاء واضح ہووے
کہ آپ کے دو خط حالت انتظار مین آئے۔ میری طبیعت[ف۴۳] بوجہ ضعیفی و پیری کے ہمیشہ
علیل رہتی ہے۔ حضرت[ف۴۴] حق کے سوا بظاہر امید نہین چراغ سحری ہون آپکے استقامت
اور توکل مین کامیابی کی دعا کرتا ہون اللہ تعالی ظاہری و باطنی فیض کو روز افزون
ترقی عطا فرمائے۔ پرسان حال کیخدمت مین ماہ رجب الراقم فقیر امداد اللہ چشتی مکہ مکرمہ مورخہ رجب ۱۳۱۵ھ
مکتوب ۴۳ بسم اللہ الرحمن الرحیم از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ۔ بخدمت فیضدرجت عزیز السالکین

ف۴۲ آبادی مدرسہ و مسجد ایک دار العلم ہے دوسرا دار العمل تمام تر احکام کا حاصل یہی دو چیزین ہین علم اور عمل انکی آبادی و اعانت کے فضائل کیون نہ ہون ف۴۳ اسناد الی الاسباب یعنی مسببات کو اسباب کی طرف منسوب کرنا مثلاً فلان چیز سے یہ مرض پیدا ہوگیا وغیرہ ذالک یہ جائز ہے عرفان و توحید کے خلاف نہین ہان اگر اس نسبت کے وقت خالق اسباب ذہول و غفلت ہو تو بیشک معرفت وحدۃ کے خلاف ہے نصوص قطعیہ اس نسبت سے بھری ہوئی ہین ف۴۴ اشارہ قرب اجل یعنی ایسے کلمات کہنا جس سے عمر کا قریب اختتام ہونا معلوم ہو دلیل [illegible] الوداع کے یہ بھی سنت ہی منجملہ اسکے مکتوبات کے یہ ہو کر ذالیوم وقت کو غنیمت سمجھکر کچھ استفادہ کرلین ۱۲

نخبۃ الواصلین حضرت العالم الحافظ الحاج القاری شاہ محمد اشرف علی التھانوی ادام اللہ عنوانہٗ
ومحبۃ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خط آپکا پہونچا نہایت مسرت حاصل ہوئی اور
قلب کو فرحت اللہ تعالیٰ آنعزیز کو ترقی ظاہر و باطن عطا فرماوے وخلق اللہ کو مستفید
بفوائد صوری ومعنوی کرے آمین انشاء اللہ مین ہر وقت دعا کرتا ہون کہ آپ سے
خلقت کثیرہ کو فائدہ ہوگا اور سلسلہ جاری رہیگا۔ خبر مدرسہ ومسجد وحجرہ کے احوال سے
نہایت خوشی ہوئی فقیر کو نہایت ضعف ہی کروٹ لینا دشوار چارپائی کے پاس چوکی پائی
کی رکھی گئی وقت آخری دعاے خاتمہ بالخیر کا طالب ہون کتب کثیرہ یہان موجود ہین
مستحسن یہ ہی کہ اگر ہوسکے ایکدفعہ آپ تشریف لاوین کہ اس بہانہ سے ملاقات ہوجاوے
اور کل کتابین اپنے ہمراہ لیتے جاوین والا بالضرور کسی کے ہمراہ روانہ کرونگا عزیزم
مولوی اسحاق علی صاحب کو فرماوین گے کہ مین دعا کرتا ہون اُنکے حق مین کہ خداوند
تعالیٰ اپنی محبت اُنکو نصیب کرے اور فیضیاب ہون اپنی مرادون سے اور کل
احباب عمون صاحبہ واہلیہ منشی عبدالرزاق ودختر منشی صاحب اور آپکی اہلیہ صاحبہ
اور میان الٰہی بخش صاحب کو بشوق سلام وطلب دعا خاتمہ بالخیر فرماوین حاضرین مجلس
کی طرف سے سلام مسنون مقبول باد۔ ۱۲ رمضان شریف ۱۳۱۵ھ العبد محمد امداد اللہ
عفا اللہ عنہ بکرر آنکہ مولوی یونس صاحب سے سلام فرماوین گے اللہ تعالیٰ آنکی سعی کو مشکور وماجور فرماوے۔
مکتوب ۲۹ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ از فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ۔ بخدمت فیضدرجت
والا رتبت حضرت مولانا مولوی اشرفعلی صاحب دام جبکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ف دے تمنے بقاے احباب حدیث اللہم لا تمتنی حتے تریني علیا سے اسکا مسنون ہونا ثابت ہی ف کے عطار نعمت بلا سوال
بقدردان اصل یہ ہی کہ نعمت کو بیقدر کرنا نہ چاہیئے اسلیئے اہل کمال بعد طلب کے کچھ عنایت فرماتے ہین بے رغبتون کے
وعظ کہنے کی ممانعت کی حدیث اسکی اصل ہے لیکن اگر یقیناً معلوم ہو کہ قدر کریگا بالخصوص جب یہ معلوم ہو کہ زیادہ
قدر کریگا اوسوقت طلب کا انتظار نکرے آخر شب ورو ز ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم بلا سوال ہزارون علوم وحقائق
بیان فرماتے تھے اور سب سے بڑھکر نعمت علم ہے خواہ زبانی یا کتاب کے پیرایہ مین۔ ۱۲

خط آپکا پہونچا نہایت مسرت حاصل ہوئی اللہ آپکو جمیع مقاصد دارین سے فیضیاب
کرے ضعف از حد ہے امید دعا کی رکھتا ہون کیونکہ پا برکاب بیٹھا ہون حکم کا منتظر ہون۔
اور محبت و خیال آپکا بیان کرنا حاجت نہین دلکو دل سے راہ ہے اگر صورت نظر آوے
آنا بہتر ہے والا کتابو نکا روانہ کرنا دشوار نہین صورت ہوجاویگی عزیزم زنام عزیزے کو سلسلہ
بیعت عثمانی مین داخل کیا آپ انکو شغل و اذکار بتادین آپ کافی ہین جو طالب
ہو ان سبکو ذکر و اشغال بتانے کی اجازت عامہ آپکو ہے۔ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب اور
مسماۃ عمدن اور آپکی اہلیہ اور اہلیہ منشی عبدالرزاق صاحب اور سب احباب کو سلام
مسنون کے بعد طلب دعا کرتا ہے مولوی اسحاق علی صاحب کے لیئے دعا کرتا ہون کہ
اللہ ان کے مقاصد سے انکو بامراد فرماوین اور میان احمد حسن صاحب کے لیئے
دعا کرتا ہون کہ اللہ انکو اپنی رضامندی و مقصد دلی سے فیضیاب کرے حال فقیر کا
یہ ہے کہ چارپائی پر ہر وقت لیٹا رہتا ہون اور نیچے اوترآنے کی طاقت نہین معلوم کیجیے
سابق خط جو آپکا آیا تھا رسید بھی پہونچی اور مع مولوی بدرالاسلام صاحب کو دیکئی
اطمینان فرماوین میرا خیال ہر وقت آپکی طرف ہے اور روپیہ بھی اُن سے وصول
ہوگیا اور اپنے محل پر پہونچ گیا السلام علیکم۔ وعلی کافۃ المحبین۔ ۱۱ محرم الحرام سنہ ۱۳۱۶
یوم الاربعاء مکرر یہ ہے کہ آتے وقت اتفاق ہو ضرور مولوی محمد حسین صاحب سے ع.پ.
ضیاء القلوب اور مجموعہ مؤلفات فقیر لیتے آوین اور آپ کی کتاب جزاء الاعمال ہنوز کسی کے
پاس نہین آئی نہ فقیر کے پاس نہ احمد کے پاس اطلاعاً لکھدیا ہے محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ
مکتوب ۲۴ بخدمت محبی و مخلصی مولوی اشرف علی صاحب زیدہ فانہ۔ بعد سلام

ف: شوق لقاء اللہ در آخر عمر اسمین حدیث صاف موجود ہے ف: کشف قلوب یعنی بلا زبان کے کیسے ممکن ہے
کہ ایک دل کا حال دوسرے دل پر کہل جاوے جس نے اہل کشف کی صحبت اٹھائی ہوگی اسکو
اس مین ذرہ برابر شبہ نہین رہ سکتا

سنت الاسلام کے معلوم ہو خط آپکا پہونچا کتاب کلیات امدادیہ پہونچی اللہ تعالی آپکو اپنے مخلصین سے کرے فقیر کو ضعف کی ترقی ہو چارپائی پر نماز پڑھتا ہے پیرون پہ کھڑا نہین ہوا جاتا ہو پھر مخالفین سے صدمات پہونچ رہے ہین الحمد للہ علی کل حال یا برکاب ہو دعا کا محتاج ہو والسلام المرسل العبد الضعیف فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ ۱۲ صفر ۱۳۱۶ھ

مکتوب ۱۲ محبی و مخلصی مولوی اشرف علی صاحب زید عرفانہ السلام علیکم و رحمۃ اللہ خط آپکا آیا اللہ تعالی آپکا قصد پورا کرے فقیر کا دل بھی ملنے کو بہت چاہتا ہو کلیات امدادیہ کی رسید روانہ کردی گئی ہے رسالہ جزاء الاعمال ابھی تک نہین پہونچا ہو ضیاء القلوب عربی کی خبرین دو سال سے سنی جاتی ہین یہان ابتک ایک نسخہ نمونہ بھی نہ آیا یہان بفضلہ سب طرح سے خیریت ہو والسلام فقط المرسل محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ شنبہ ربیع الاول ۱۳۱۶ھ از جانب خادم عبد الرحیم و منشی عبد اللہ صاحب سلام مسنون ابلاغ باد

مکتوب ۱۳ عزیزم مولوی اشرف علی صاحب زاد اللہ ذوقہ و شوقہ بعد سلام مسنون الاسلام کے معلوم ہو خط آپکا پہونچا پہلے خط کا جواب مع رسید رسالہ کلیات امدادیہ عنقریب انشاء اللہ تعالی پہونچا ہوگا فقیر بحمد اللہ بصحت و عافیت ہو البتہ ضعف و نقاہت ترقی پر ہو آپکی حالت بہت اچھی ہو مقام شکر ہو ذلک فضل اللہ فقیر دعا کرتا ہے

ف۱ اخلاص سبب جانتے ہین ف۲ صلوۃ علی السریر یعنی چارپائی پر نماز پڑھنا جیسے تخت پر درست ہو ویسے ہی چارپائی پر حدیث حضرت عائشہ مین وارد بھی ہوا ہے اور فقہا نے بھی تصریح کی ہے ۱۲ ف۳ اس مشغولیت تربیہ جو دنیا کا ہم نیک طریقے سے قصد کرنا خلاف توکل و تفویض نہین بلکہ اوسکا شعبہ ہو خود قرآن و حدیث مین بہت تدبیرون کی تعلیم ہوئی ہے ف۴ ابتداء طلب چیزے از محبین مخلصین مراد یہ ہے کہ جس شخص پر یقین ہو کہ اگر اس سے کچھ فرمایش کرین گے تو نہایت ہی خوش ہوگا اوس سے فرمایش کر لینا جائز ہے بلکہ بلا اجازت ایسے شخص کی چیز لے لینا جس مین اوسکو ضرر زائد نہ پہونچے جائز ہے آیہ او صدیقکم و حدیث ابی الہیثم اسکی دلیل ہے ف۵ شکر سبکو معلوم ہے کہ اعلی مقامات مین سے ہے ف۶ ترک عجب جب کوئی نعمت ظاہری یا باطنی اپنے پاس دیکھے اپنی کوشش کا نتیجہ نہ سمجھے بلکہ فضل الہی جانے اس سے عجب نہین ہوتا

اللہ تعالیٰ آپکو اپنے مخلصین سے شمار کرلے۔ مولوی سید احمد علی صاحب کا حال سنکر
طبیعت بہت خوش ہوئی اللہ تعالیٰ اُنکے مقامات مین ترقی عطا فرماوے فقیر کا دل
بھی ملاقات کو بہت چاہتا ہے والسلام سب احبا کو سلام پہونچے۔ مثنوی شریف
جلد دویم کے چار نسخہ پہونچ گئے مولوی احمد حسن صاحب کی سعی حد درجہ کو پہونچ
گئی ہی جلد ثالث کا ابھی تک سامان نہین ہی پھر پندرہ سو روپیہ قرض بھی ہو گیا
ہی از جانب مولوی محب الدین صاحب و منشی عبد اللہ صاحب و شیخ عبد الرحیم
صاحب تسلیم قبول ہو۔ المرسل فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۱۶ھ

مکتوب ۴۳ محبی و مخلصی مولوی اشرف علی صاحب زید عرفانہ۔ بعد سلام سنت الاسلام
کے معلوم ہو خط آپکا ۲۶۔ جمادی الاولیٰ کو پہونچا و نیز دو عدد رسالہ جزاء الاعمال
بھی پہونچے فقیر کے پسند ف۵ آئے فقیر دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ آپکے ظاہر و
باطن مین ترقی کرے ضیاء القلوب عربی بھی پہونچ گئی فقیر کا جو منہیہ ہے
شاید اُسکا ترجمہ نہین کیا ہے بہرحال بہت اچھا ف۶ ترجمہ کیا ہے فقیر کے پسند آیا
رسید الہ آباد آپ لکھدینا الحمد للہ فقیر بصحت و عافیت ہے والدعا۔ بندہ حسن کو
و نیز کا سلام پہونچے۔ المرسل فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ یکم جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۶ ہجری

مکتوب ۴۴ محبی و مخلصی مولوی اشرف علی صاحب زاد اللہ ذوقہ و شوقہ۔ بعد
سلام سنت الاسلام کے معلوم ہو خط پہونچا الحمد للہ کہ آپکے قلب کی حالت

ف۵ تصدیق حق یعنی کوئی تقریر یا تحریر مطابق واقع و موافق قواعد حقہ ہو اوسکی صحت کو بیان کر دینا کہ اوروں کو فکر بھی معلوم ہو جاوے آیۃ والذی جاء بالصدق و صدق بہ کی ایک تفسیر یہی مضمون ہی ف۶ علم وہبی بہت اولیاء اللہ کو یہ دولت ملی ہی کہ ظاہراً زیادہ درسیات کی تحصیل نہین کی اور علوم منکشف ہو گئے بعض اوقات صرف معانی کا انکشاف ہوتا ہی بعض اوقات الفاظ کا بھی مثلاً غیر زبان کو سمجھ جاتا خصوصاً ایسا سمجھنا کہ اوسپر تحسین یا تنقیح کی رائے بھی دے سکین ہمارے پیر و مرشد قدس سرہم کی صحبت جنہون نے اوٹھائی ہو گی معانی و الفاظ دونون کا القاء قلب مبارک پر ہوتا خود اونسے مشاہدہ کیا ہو گا

بہت اچھی ہے یہ مقام خوف و رجا ہے اسی کو ہیبت[ف ۸۷] و انس کہتے ہین کبھی ہیبت کبھی انس کا غالب ہو جاتا ہے دونون[ف ۸۸] کو ایک سمجھنا چاہیے پیرانی صاحبہ اکثر مریض رہتی ہین ہمیشہ کچھ نہ کچھ مرض لگا ہی رہتا ہے۔ بحمد اللہ فقیر اچھا ہے اور دعا کرتا ہے مولوی محمد اسحاق علی صاحب کے لئے بھی دعا کرتا ہے اللہ تعالی انکو فائز المرام کرے والدعا فیصلہ ہفت مسئلہ پر جو ضمیمہ آپ نے لگایا ہے اُسکے نسخہ ابھی تک یہان نہین پہونچے از جانب مولوی محب الدین صاحب و منشی صاحب و عبد الرحیم صاحب سلام پہونچے فقط العبد الضعیف فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ یکم رجب المرجب ۱۳۱۶ھ

مکتوب ۴۵ محبی و مخلصی مولوی محمد اشرف علی صاحب زید عرفانہ۔ بعد سلام سنت الاسلام کے معلوم ہو خط آپکا دوسرا بھی پہونچا پہلے خط کے جواب مین لکھدیا گیا ہے مکرر یہ ہے کہ آپ کی حالت بھی بہت اچھی ہے انشاء اللہ تعالی کچھ ضرر نہ ہوگا فقیر دعا کرتا ہے۔ ضیاء القلوب مین سب کچھ ہے جو کچھ قلب پر وارد ہو منجانب اللہ[ف ۸۹] خیال کرو جو واردات مضر[ف ۹۰] ہون گے اس مراقبہ سے سب دفع ہو جاینگے والسلام فقط المرسل العبد الضعیف فقیر محمد امداد اللہ ۱۹ رجب پنجشنبہ ۱۳۱۶ھ

ف ۸۷ ہیبت و انس منجملہ احوال رفیعہ مین باختلاف مراتب اسکو خوف و رجا و قبض و بسط بھی کہتے ہین انکی تفصیل کا یہ مقام نہین ف ۸۸ تساوی فرح و ترح عند الطالب یعنی طالب حق کی نظر مین نعمت اور مصیبت دونون یکسان ہونا چاہیئے یعنی باعتبار ماہیت و حقیقت کے نہین بلکہ اس اعتبار سے کہ دونون حضرت محبوب کی طرف سے ہین دونون مایۂ شادمانی ہونا چاہیئے قل کل من عند اللہ مین اسکی تعلیم ہے یہ بات بہت قوی محبت کا اثر ہے کہ اس اعتبار مین ایسا مست ہو جاوے کہ تالم دنیاوی باقی نرہے ف ۸۹ مراقبہ توحید افعال سب حوادث کو منجانب اللہ سمجھنا اس کے خیال رکھنے کو مراقبہ کہتے ہین اسکے عجیب و غریب ثمرات ہین مگر اول علوم شرعیہ مین رسوخ اور محبت کا غلبہ ان دو کو ضرورت ہے ورنہ اعتقاد اجمالی کافی ہے مراقبہ مین ضلالت کا خوف ہے ف ۹۰ تقسیم واردات قلبیہ بعض واردات مضر ہوتے ہین بعض نافع مگر مضر کو استقلالاً دفع کرنے کی حاجت نہین اوس مین بہت سی صعوبتین علمی و عملی ہین مشغولی ذکر سے خود مضر دفع ہو جاتا ہے اور تقسیم باعتبار ماہیت و آثار خاصہ کے ہے اور تساوی باعتبار انتساب الی اللہ ہے جسکا اوپر بیان تھا فلا تعارض

مکتوب ۴۶ عزیزم مولوی محمد اشرف علی صاحب زید عرفانہ۔ بعد سلام سنت الاسلام
کے معلوم ہو۔ خط آپکا پہونچا ۵۰ عدد شجرے پہونچے ابھی تک فیصلہ ہفت مسئلہ
ضمیمہ شدہ نہین آیا ہے اور کلیات کی صرف ایک ہی جلد آئی ہے آپ کی
حالت بہت اچھی ہے پہلے آپکو لکھدیا گیا ہے پھر ضیاء القلوب مین سب موجود
ہے اس قسم کی گھاٹیان ف۹۱ طالب کو آیا ہی کرتی ہین انشاء اللہ تعالی سب سے
پار ہو جاؤ گے ف۹۲ فقیر دعا کرتا ہی انہ سمیع قریب والسلام المرسل العبد الضعیف
فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ۔ باقی سب احبابون کو سلام پہونچے ۱۶ شعبان ۱۳ھ پنجشنبہ

مکتوب ۴۷ محبی و مخلصی عزیزم مولوی محمد اشرف علی صاحب زید عرفانہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ دونون خط آپ کے پہونچے ایک عزیزم مولوی محمد
سعید صاحب کے خط مین مع نصف آدھے نوٹ مبلغ عہ و ضمیمون کے
اور دوسرا خط بمعرفت مولوی حافظ احمد صاحب مع نصف آدھے نوٹ مذکور
وضمیمہ و بروف تعلیم الدین و ترجمہ حِکَم کے پہونچا۔ حالت آپکی ماشاء اللہ بہت
اچھی ہے اللہ تعالی مبارک کرے جو کچھ بقیہ قبض ہے وہ بھی رفع ف۹۳ انشاء اللہ تعالی
ہو جائیگا فقیر دعا کرتا ہے اللہ تعالی آپکو اپنے مخلصین سے کرے ف۹۴ وقت جب
آئیگا ملاقات بھی ہو ہی جائیگی انشاء اللہ تعالی دونون کتابون کو فقیر نے
سنا بہت پسند آئین اللہ تعالی اختتام کو پہونچائے کلیات امدادیہ کا ابتدا
مین صرف ایک نسخہ آیا تھا اور یہ جو آپ نے لکھا ہے کہ صاحب مطبع نے

ف۹۱ عقبات سلوک باطنی یعنی سالک کو طرح طرح کی گھاٹیان پیش آتی ہین دلیل اسکی تجربہ ہے پیر کی اس لیئے ضرورت ہے ورنہ خدا جانے کہان سے کہان پہونچے ف۹۲ دفع بلا از دعا شیخ تدبیر کو تو اللہ تعالی نے اثر دیا ہے مگر شیخ کی دعا بھی اکسیر اعظم ہے بالخصوص بلاء باطنی کے دفع کے لیے ف۹۳ ترک بالاستثناء یعنی مستقبل کے اخبار یا انشاء کے لیئے قطعاً حکم نہ کرنا بلکہ انشاء اللہ تعالی کو لینا قرآن مجید مین یہ امر منصوص ہی ف۹۴ تقدیر یعنی اللہ تعالی کے حکم مین ہر شے کا زمان و مکان و شرائط و مواقع تجویز ہو رہے مین اوسکے خلاف نہین ہوتا یہی سب کا عقیدہ ہے

ارسال کی ہین سووہ نہین پہونچین والسلام فقط العبد الضعیف فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ یکشنبہ ۲۲- شوال ۱۳۱۶ھ از جانب کاتب الحروف بندہ کمترین محمد شفیع الدین ومولوی محب الدین صاحب وعبدالرحیم صاحب تسلیم قبول باد

مکتوب ۹۴ عزیزم مولوی محمد اشرف علی صاحب زاد اللہ ذوقہ وشوقہ بعد سلام مسنون کے واضح ہو خط آپکا پہونچا الحمد للہ آپ کی حالت ف ۹۵ بہت اچھی ہے نصف قطعہ نوٹ مبلغ عہ کا مجھی قاری حافظ احمد صاحب کی معرفت و نصف عزیزم مولوی محمد سعید صاحب کی معرفت پہونچا کلیات ف ۹۶ امدادیہ کی رسید پہونچنے کے بعد لکھی جائیگی والسلام العبد الضعیف فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۱۶ھ از جانب جملہ احباب خصوصًا بندہ محمد شفیع الدین تسلیم قبول باد درج پنجشنبہ کو ہوا

مکتوب ۹۵ عزیزم مولوی محمد اشرف علی صاحب زاد اللہ ذوقہ وشوقہ بعد سلام مسنون کے واضح ہو خیریت آپکی عزیزم محمد سعید صاحب کے خط سے معلوم ہوئی آپ کی حالت اب الحمد للہ بہت اچھی ہے فقیر دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ ترقی فرمائے- کانپور سے آپ کے وہان کے قیام کے بارہ مین خط آیا تھا جواب انکو لکھدیا گیا تھا آپکو بھی تحریر ہے کہ فقیر کے نزدیک مستقل قیام ف ۹۷ آپکا تھانہ بھون مین ضروری ہے باقی تعطیل وغیرہ کسی فرصت کے وقت یا جس وقت طبیعت ف ۹۸ کچھ گھبرائے تو کانپور بھی دورہ کرین اور

ف ۹۵ جواز تاکید کلام بالظن یعنی دلیل ظنی سے کلام کو مؤکد کرنا گما یا کیفا جائز ہے حضرت عمرؓ کا ابن صیاد کی نسبت حلف کرنا اسکی اصل ہے ف ۹۶ صدق وعدہ یعنی سچا وعدہ کرنا سچا وعدہ وہ ہے کہ وعدہ کے وقت نیت ایفاء کی ہو اور ایفاء وعدہ یعنی وعدہ کا سچا کرنا یہ دوسری بات ہے اور وجود مین اوس سے مؤخر ف ۹۷ جواز عزم مستقل نظر بر اسباب یعنی ہر چند کہ کسیکو غیب کی خبر نہین اس بناء پر کسی امر کا مستقل ارادہ کرنا بظاہر محل تردد معلوم ہوتا ہے مگر اسباب ظاہرہ پر نظر کرکے ایسا ارادہ کرنا غیر مشروع نہین خود حضرت شارع علیہ السلام کا سفر وغیرہ کے لیے ارادہ فرمانا اسکی مشروعیت کی دلیل ہے حالانکہ بعض سفر ناتمام بھی رہے ف ۹۸ جواز تفریح بسفر یعنی سفر سے جی بہلانا کچھ مضائقہ نہین نفس کو ایسے لذات دینا خلاف طریق نہین جبکہ اعتدال کے ساتھ ہو بلکہ ایسے وقت شوق ریاضت کا پھر تازہ ہوجاتا ہے ورنہ طبیعت مین تنگی وقت پیدا ہونیکا قوی اندیشہ ہے دلیل اسکی تجربہ ہے

اُن لوگونکی خبر گیری کرین اور طالب کے واسطے تو تھانہ بھون کانپور سے
کچھ دور نہین ہے چنانچہ کانپور بھی یہی مضمون جواب مین لکھا
گیا ہے - کلیات امدادیہ کے نسخہ پہونچ گئے والسلام فقط العبد
الضعیف فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ - المرقوم ۱۵ - محرم ۱۳۱۷ھ

مکتوب ۵۰ بخدمت عزیزم مولوی محمد اشرف علی صاحب زاد اللہ ذوقہ وشوقہ
بعد سلام مسنون کے واضح ہو خط آپکا پہونچا فقیر کا دل بہت خوش ہوا کچھ
بیچش ہو گئی تھی اُسکو تو آرام ہو گیا ضعف کی یہ حالت ہے کہ ایک
جانب سے دوسری جانب کروٹ لینا مشکل ہے اب تو یہی آرزو
ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس دار فانی ف۹۹ سے جلد بلالے فقیر جملہ احباب کیلیئے
دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ فائز المرام کرے گفتگو کی طاقت نہین ہی بھوپال
کے خط سے بھی معلوم ہوا کہ عزیزم حافظ محمد یوسف صاحب کا انتقال ہو گیا
نہایت صدمہ ہوا اللہ تعالیٰ ترقی مراتب عطا فرمائے - مناسب حال
ہر شخص ف۱۰۰ کے آپ خود تعلیم کرین فقیر کا سلام جملہ محبون کو پہونچے -

---

ف۹۹ کرامت اجابت دعا منجملہ احوال مقبولہ ہے چنانچہ اِس مکتوب مین اِس
عالم سے جلد بلا لینے کی دعا فرمائی گئی اور تین ماہ کے اندر وصال ہو گیا ف۱۰۰ وصیت
بالتلقین ضروری امور بالخصوص امور متعلقہ ہدایت و تربیت کی نسبت وصیت کرنا عین
اتباع سنت مطہرہ ہے اور مضمون وصیت پر مکتوبات کا خاتمہ ہونا بھی عجائب مین
سے ہے یا اللہ ہم گنہگارون کا بھی اتباع سنت پر خاتمہ کیجیو اور اسی پر زندہ
رکھیو اور اسی دھن مین اوٹھائیو اور اپنے حبیب صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم
کی خاک نعلین مین پہونچائیو آمین - ۱۶ - رمضان المبارک سنہ ۱۳۱۷ ہجری مقام
تھانہ بھون - اشرف علی حنفی تھانوی عفی عنہ ۱۲

العبد الضعیف فقیر محمد امداد اللہ عفا اللہ عنہ المرقوم ۲۰ - ربیع الاول سنہ ۱۳۱۷ ہجری وہذا آخر مکتوب من شیخی طبیب القلوب الی ہذا المریض بانواع العیوب ثم اشتاق الی لقاء المحبوب وبعد اقل من شہرین سافر الی المقصود المطلوب فانا للہ وانا الیہ راجعون وکل شیئ الیہ یؤب والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ ما تردد القمران بین الطلوع والغروب وقد فرغ من جمعہا الست عشرۃ من رمضان المبارک سنہ ۱۳۱۷ ہجری

تمت

فہرست کتب تصنیفات حضرت مولانا اشرف علی صاحب مدظلہ العالی

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
اکسیر فی اثبات التقدیر	۸/	اصلاح الرسوم	۴/	الاقتصاد فی التقلید والاجتہاد	۲/
حق السماع	۱/	مجموعہ رسائل مفیدہ	۲/	اعمال قرآنی کامل ہرسہ حصہ	۴/
تحقیق تعلیم انگریزی	۰/	علاج القحط والوبا	۱/	تکمیل الیقین علاقہ سائنس و اسلام	عہ/
الخطاب الملیح	۱۰/	فصل الخطاب	۱۰/	فتوی اشرفیہ کامل	۷/
شوق وطن	۴/	تعلیم الدین	۶/	کلید مثنوی کامل ۲ جلد	۱۲/
طریقہ مولد شریف	۱/	تعلیم الطالب مع شجرہ	۱/	رونمای مثنوی	۱/
صفائی معاملات	۱۰/	الاستبصار	۱/	الانتباہات المفیدہ کاغذ اعلیٰ	۱۲/
بہشتی زیور کامل دس حصہ	۴/	زاد السعید	۳/	” کاغذ اوسط	۹/
بہشتی گوہر عمدہ کاغذ	۰۷/	حقوق الاسلام	۰/	تحذیر الاخوان	۳۰/
قصد السبیل	۱۰/	حقوق العلم	۴/	اوراد رحمانی	۲/
القول الصواب فی مسئلۃ الحجاب	۱/	فروع الایمان	۰۲/	تجوید القرآن	۱/
القول البدیع	۲/	جزاء الاعمال	۱۰/	تبلیغ دین	۱۲/
اصلاح ترجمہ حیرت	۲/	مناجات مقبول جلی قلم	۶/	مکتوبات امدادیہ	۲/
اصلاح ترجمہ نذیر احمد	۱۰/	” خفی قلم	۰۵/	خطبہ ماثورہ مجرا	۱۰/
اصلاح الخیال	۲/	مواعظ اشرفیہ	۱/	سبق الغایات عربی	۸/

جملہ فرمائش بنام حاجی محمد بشیر مالک مطبع احمدی وکٹوریہ گنج لکھنؤ ہونا چاہیئے

جملہ فرمائش بنام حاجی محمد بشیر مالک مطبع احمدی وکٹوریہ گنج لکھنؤ آنا چاہیئے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تلخیصات عشر عربی	۸/	،، جلد سوم	عہ۹/	میراث المسلمین	۳/
تیسیر المبتدی	۴/	،، جلد چہارم		ہدایۃ المتقین	۱/
تذکیر الآخرت	۲/	،، جلد پنجم		ہدایۃ المعتدین	۰/
اشرف المواعظ	۶/	کرامات صحابہ	۶/	القول المتین رسالہ اذان	۱/
اخبار الزلزلہ	۰/	اصلاح النسا	۱/	فرحۃ الصائمین	۱/
تنشیط الطبع	۴/	افلاح النسا	۳/	گلزار سنت	۱/
حفظ الاربعین	۱/	بہترین جہیز	۱/	علم الاولین	۱/
تفسیر بیان القرآن اول	عہ۸	فوائد صحبت	۲/	تعبیر خواب اول دوم	۱/
،، جلد دوم	عہ۸	النور	۲/	رحمۃ الرضوان	۰/
،، جلد سوم	عہ۴	یادیاران	۲/	تعبیر صادق	۰/
،، جلد چہارم	عہ۶	ہفت مسئلہ	۱/	چہل حدیث	۱/
،، جلد پنجم	عہ۲	بسط البنان	۰/	صراط العبادت	۰/
،، جلد ششم	عہ۶	اغلاط العوام باترتیب مع فہرست	۱/	مسافر آخرت	—
،، جلد ہفتم	عہ۴	مجموعہ لطائف اشرفیہ	۱۲/	خواب شیریں	۱/
،، جلد ہشتم	عہ۶	مجموعہ زاد العقبیٰ	۱۲/	الصالحات یعنی نیک	
امداد الفتوی اول و دوم —	عہ۸	**تصنیفات حاجی امداد اللہ صاحب رح**		بیبیاں	۴/
،، سوم چہارم	عہ۱۰	کلیات امدادیہ	۸/	مولوی معنوی	۳/
کرامات امدادیہ	۳/	ضیاء القلوب فارسی	۳/	جواب المتین	۵/
کمالات امدادیہ	۴/	تصفیۃ القلوب	۴/	فتوی محمدی مع شرح دیوبند	۸/
مثنوی زیروبم	۴/	غذائے روح	۳/	حیات خضر	۴/
نشر الطیب فی ذکر الحبیب	عہ۴	گلزار معرفت	۲/	طہور المسلمین	۲/
التکشف عن مہمات التصوف کامل	عہ۴	تحفۃ العشاق	۱/	ہدایۃ الشیعہ	۳/
تربیت السالک	۶/	جہاد اکبر	۱/	زبدۃ المناسک	۳/
آداب المعاشرۃ	۲/	ارشاد مرشد	۱/	سبیل الرشاد	۱/
وجوہ المثانی عربی	۱۲/	دردنامہ غمناک	۰/	لطائف رشیدیہ	۱/
جامع الآثار عربی	۶/	**تصنیفات مولوی سید اصغر حسین**		رسالہ تراویح	۱/
تنبیہات وصیت	۳/			فتوے میلاد	۱/
مواعظ عبدیت اول	عہ/	**صاحب دیوبندی**		رسالہ جمعہ	۱/
،، جلد دوم		مفید الوارثین کلاں	عہ	رسالہ وقف	۰/